1951ء

☆19 فروری کو "قادری منزل" جھنگ صدر میں آپ کی ولادت ہوئی۔

☆ آپ کے والدِ گرامی ڈاکٹر فرید الدین قادری کو پیدائش کی خوشخبری حرمِ کعبہ میں مل گئی تھی اور طاہر نام بھی تجویز ہو گیا تھا۔ انہوں نے عہد کیا تھا کہ جب میرا بیٹا (طاہر) سنِ شعور کو پہنچے گا تو اس کی دینی تعلیم و تربیت کے آغاز کیلئے اسے مدینہ منورہ لے کر حاضر ہوں گا۔

1955-64ء

☆ 1955ء میں پرائمری تعلیم کا آغاز سیکرڈ ہارٹ ہائی سکول جھنگ صدر سے ہوا۔

☆ 1961ء میں سیکرڈ ہارٹ سکول کے مسلمان بچوں کو جبراً عیسائی تعلیم دینے پر سکول انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا، دس سال کی عمر میں یہ پہلی انقلابی سرگرمی تھی۔

☆1963ء میں جب ساتویں جماعت پاس کر لی تو خواب میں والدِ گرامی ڈاکٹر فرید الدین قادری کو حکم ہوا کہ طاہر سنِ شعور کو پہنچ گیا ہے اسے میرے پاس لانے کا وعدہ پورا کیا جائے۔ چنانچہ اس سال خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ آپ کے والدِ گرامی نے حجِ بیت اللہ کی سعادت حاصل کی اور آپ کو لیکر روضۂ رسول ﷺ پر حاضری دی۔ یہ پہلی حاضری غیر معمولی فیوض و برکات کی حامل تھی جس نے ہونہار طاہر کی آئندہ زندگی میں کلیدی کردار ادا کیا۔

☆اسی حاضری کے دوران مدینہ منورہ میں مقیم مولانا ضیاء الدین مدنیؒ نے رسمِ بسم اللہ سے آپ کی دینی تعلیم کا آغاز فرمایا۔ یہ تقریبِ سعید مدرسۃ العلوم الشرعیہ میں ہوئی جو باب

جبریل کے بالمقابل تھا۔

☆1963ء ہی میں آپ نے جامعہ قطبیہ رضویہ میں تعلیمات اسلامیہ کے حصول کیلئے داخلہ لے لیا۔

قائد محترم سیکرڈ ہارٹ سکول میں پرائمری کے طالب علم

☆1964ء میں آپ نے مدینہ منورہ سے واپسی پر سیکرڈ ہارٹ سکول چھوڑ دیا اور اسلامیہ ہائی سکول جھنگ میں داخلہ لیا۔اسی سال مڈل کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا۔

1966ء

☆ میٹرک کا امتحان اسلامیہ ہائی سکول جھنگ سے فرسٹ ڈویژن لے کر امتیازی حیثیت سے پاس کیا۔

☆اسی سال قائد محترم نے جامعہ قطبیہ رضویہ میں باقاعدہ قیام شروع کر دیا۔

☆ میٹرک کرنے کے بعد گورنمنٹ ڈگری کالج فیصل آباد میں داخلہ لیا۔آپ ایف ایس سی (پری میڈیکل) کے طالب علم تھے۔

☆ اسی سال آپ نے استخارے کے بعد حضور سیدنا طاہر علاؤالدینؒ کے دستِ حق پر بیعت کی۔

1967-69ء

☆ گھر میں والدِ گرامی سے دینی علوم کے حصول کیلئے آپ نے 1966ء تا1969ء جھنگ سے فیصل آباد تک روزانہ سفر کرنے کا معمول اپنائے رکھا۔اس دوران آپ نے 85ہزار میل کا سفر طے کیا۔

☆1968ء میں جب فرسٹ ائیر کے طالبعلم تھے تو آپ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوگیا۔

☆1969ء میں ایف ایس سی (پری میڈیکل) کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔

☆ بی اے کرنے کیلئے گورنمنٹ کالج جھنگ میں داخلہ لیا لیکن جلد ہی وقت کا ضیاع دیکھ کر کالج چھوڑ دیا۔

☆ آپ جامعہ قطبیہ رضویہ میں مولانا عبدالرشید جھنگوی سے پڑھتے رہے۔ روزانہ تعلیم کا دورانیہ سولہ گھنٹے ہوتا اور یہ سلسلہ 1969ء تک جاری رہا۔

1970-72ء

☆ 1970ء میں پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں امتیازی حیثیت سے پاس کیا جبکہ دینی تعلیم کا حصول اس دوران بھی جاری رہا۔

☆1970ء میں اپنے والدِ گرامی سے دورۂ حدیث مکمل کیا اور اسی سال پنجاب یونیورسٹی لاہور شعبہ علوم اسلامیہ میں داخلہ لے لیا۔

☆1971ء میں کل پاکستان مسلم تعلیمی کانفرنس نے آپ کو گولڈ میڈل دیا۔

☆ 1972ء میں ایم اے اسلامیات (Islamic Studies) کیا۔ امتحان میں امتیازی پوزیشن لینے پر پنجاب یونیورسٹی نے آپ کو گولڈ میڈل دیا۔

☆ اسی سال غیر معمولی دینی و تعلیمی خدمات کے اعتراف میں آپ کو پاکستان کلچرل گولڈ میڈل حاصل کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

☆ زمانۂ طالب علمی میں موسمِ گرما کی تعطیلات کے دوران ہر سال دس پندرہ دن کا تفریحی ٹور کیا کرتے تھے۔ بعدازاں یہ ٹور حضور قبلہ پیر صاحب کی زیارت کیلئے وقف کر دیا۔

☆ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر اور لائق تحسین ہے کہ دوران تعلیم

سالہا سال تک آپ کا یہ معمول رہا کہ عشاء سے لے کر نمازِ تہجد تک بغیر آرام کئے مسلسل پڑھائی میں مصروف رہتے تھے۔

☆ پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس میں دورانِ تعلیم آپ حتی المقدور علامہ سید احمد ابوالبرکات کے دروسِ حدیث میں شرکت کیا کرتے تھے جبکہ اسی دوران اسلامی فلسفہ کی تعلیم آپ نے ڈاکٹر برہان احمد فاروقی سے حاصل کی۔

☆ 1972ء میں کل پاکستان فی البدیہہ تقریری مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر قائداعظم گولڈ میڈل حاصل کیا۔

☆ دورانِ تعلیم پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے آپ کو میرٹ سکالرشپ ملتا رہا۔

☆ اسی دوران آپ نے قرآنِ مجید کے علاوہ سیرت النبی ﷺ اور احادیث کا مطالعہ انقلابی نقطۂ نظر سے کیا، مسلم اور غیر مسلم مفکرین کو بغور پڑھا اور قرآن مجید کی ایک سو چودہ سورتوں کا خلاصہ ترتیب دیا جس کا نام ''منتخباتِ قرآن'' رکھا گیا جو عہد جوانی میں آپ کا معرکۃ الآراء کارنامہ تھا۔

1973-74ء

☆ ذہنی اور فکری طور پر جب آپ مستعد ہوگئے تو آپ نے 1973ء میں کوئٹہ میں حضور پیر صاحبؒ کے دست اقدس پر بیعت انقلاب کی۔

☆ 1973 میں ہی آپ نے قانون کی ڈگری حاصل کرنے کیلئے پنجاب یونیورسٹی میں ایف ای ایل میں داخلہ لیا۔

☆ آپ نے 1974ء میں یہ امتحان اعلیٰ فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔

☆ پنجاب پبلک سروس کمشن کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ نے 1974ء میں لیکچرشپ سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔ آپ کا تقرر اسلامیات کے لیکچرار کے طور پر ہوا اور آپ کی پہلی تقرری گورنمنٹ کالج عیسیٰ خیل (میانوالی) میں ہوئی۔ اس سے پہلے آپ عارضی استاد کی حیثیت سے چھ ماہ تک گورنمنٹ کالج جھنگ میں پڑھاتے رہے۔

☆ 1974ء میں ہی آپ کے والد گرامی ڈاکٹر فریدالدین قادری انتقال فرماگئے۔

1975ء

☆ 1975ء میں ایل ایل بی کا امتحان بھی پاس کرلیا اور اس سال بھی فرسٹ ڈویژن آپ کا مقدر رہی۔

☆ والد گرامی کی وفات کے بعد آپ کے کندھوں پر خاندان (جو دو چھوٹے بھائیوں اور ہمشیرگان پر مشتمل تھا) کی کفالت کا بوجھ پڑ گیا تو آپ نے کفالت کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے عیسیٰ خیل سے جھنگ یا گردونواح میں تبادلے کی درخواست دی تو محکمہ تعلیم کی طرف سے رشوت طلب کرنے پر آپ نے استعفیٰ دے دیا۔
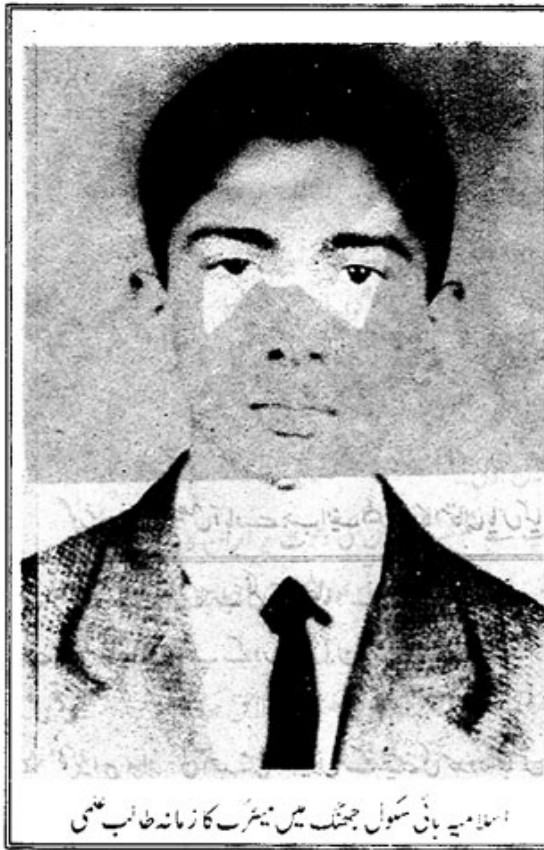
اسلامیہ ہائی سکول جھنگ میں میٹرک کا زمانہ طالب علمی

☆ محکمہ تعلیم چھوڑنے کے بعد آپ نے بحیثیت وکیل ڈسٹرکٹ کورٹ جھنگ میں پریکٹس شروع کردی جو دو سال تک جاری رہی۔

☆ 19 مارچ 1975ء کو آپ نے والدِ گرامی کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنی چچا زاد سے شادی کرلی۔ یہ شادی جھنگ صدر میں ہوئی اس وقت آپ کی عمر 24 سال تھی۔

☆ 1975ء میں ہی ''محاذِ حریت'' کے نام سے آپ نے نوجوانوں کی جسمانی، ذہنی اور اخلاقی تربیت کیلئے تربیتی حلقہ قائم

کیا۔ اس کا آغاز اپنے ذاتی مکان سے کیا۔ ابتدائی اجلاس ہفتے میں تین روز ہوتے تھے۔ جسمانی تربیت کیلئے جوڈو کراٹے کے کھیل کا چناؤ کیا گیا جس کی تربیت مبارک حسین دیتے تھے۔

☆ محاذِ حریت کے تحت درسِ قرآن کا آغاز ''کڑا بیر والا'' کی ایک چھوٹی سی مسجد سے کیا۔ اس مسجد کے انتخاب کی بڑی وجہ یہ تھی

گورنمنٹ کالج فیصل آباد سے جب ایف ایس سی کا امتحان پاس کیا

کہ جھنگ کے تمام مکاتبِ فکر کے علماء نے انقلابی افکار کی وجہ سے اپنی مساجد میں آپ کے درسِ قرآن دینے پر پابندی عائد کر رکھی تھی۔

☆ ''کڑا بیر والا'' کی مسجد میں آدمیوں کے بیٹھنے کی محدود گنجائش تھی۔ اس مسئلے کا حل بعد ازاں گلیوں میں شامیانے لگا کر اور صفیں بچھا کر نکالا گیا پھر درسِ قرآن ختم کرنے کے بعد آپ نے سیرت النبی ﷺ کے انقلابی موضوع پر خطبات دینے کا آغاز کیا۔

1976-78

☆ 1976ء میں آپ کے چھوٹے زیرِ تعلیم بھائی محمد جاوید قادری انتقال کر گئے۔ وفات کے وقت ان کی عمر صرف سترہ سال تھی۔ یکے بعد دیگرے والدین کی وفات کے بعد آپ کی زندگی میں یہ تیسرا بڑا صدمہ تھا۔

☆ 1978ء میں ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف چلائی جانے والی تحریکِ نظامِ مصطفیٰ ﷺ میں آپ نے بطور قائد محاذِ حریت بھرپور شرکت کی۔ اس تحریک میں آپ نے عشقِ مصطفیٰ ﷺ اور انقلابی فکر کے حوالے سے عام پیغام دیا۔

☆ ضیاء الحق کے مارشل لاء کے نفاذ کے بعد سیاسی راہنماؤں کی تحریکِ نظامِ مصطفیٰ ﷺ سے بے وفائی دیکھ کر آپ نے ''نظامِ مصطفیٰ ﷺ ایک انقلاب آفرین پیغام'' کے نام سے اپنی پہلی کتاب لکھی جس کی تقریبِ رونمائی میں حکیم محمد اشرف (اہلحدیث) قاضی عبدالنبی کوکبؒ اور ڈاکٹر برہان احمد فاروقیؒ جیسی عظیم شخصیات نے شرکت فرمائی۔

☆ کتاب کی اخباری تشہیر اور کوریج (Coverage) کیلئے تمام اخبارات تک تقریب کی خبریں بھجوائی گئیں مگر کسی اخبار نے دو سطریں تک لکھنا گوارا نہ کیا۔ اس واقعہ کے بعد آپ نے جھنگ سے لاہور منتقلی کا فیصلہ کیا کیونکہ یہ بات مسلمہ تھی کہ جھنگ جیسا دور افتادہ شہر انقلابِ مصطفوی ﷺ جیسے عظیم کام کیلئے مناسب فضا مہیا نہیں کر سکتا تھا۔

☆ لاہور منتقل ہو جانے کے بعد آپ کے سامنے لاہور ہائی کورٹ پریکٹس اور یونیورسٹی لاء کالج میں شمولیت کی دو Options تھیں۔ آپ نے دعوتی اور تعلیمی سرگرمیوں کیلئے تدریس کو مناسب خیال کرتے ہوئے پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں بطور لیکچرار ذمہ داری سنبھال لی۔ لاء کالج میں آپ اسلامک لاء (Islamic Law) کے استاد مقرر ہوئے۔

☆ آپ کو 1978ء میں قومی کمیٹی برائے نصاباتِ اسلامی میں بطور ماہر (Expert) مقرر کیا گیا۔

1979ء

☆ آپ سنڈیکیٹ پنجاب یونیورسٹی کے ممبر منتخب ہو گئے۔

☆ آپ نے پنجاب یونیورسٹی کے تین الیکشن آزاد امیدوار کی حیثیت سے لڑے اور ان تینوں میں کامیابی حاصل کی۔ آپ کے مدِمقابل پرو جماعتِ اسلامی کا مضبوط پینل تھا جو اپنے مخالفین کے بارے میں فوراً بائیں بازو (Leftist) ہونے کا فتویٰ صادر کر دیتا تھا۔ چنانچہ الیکشن کے بعد انہوں نے اخبارات میں یہ خبر

لگائی کہ جماعتِ اسلامی کے امیدواروں کا پورا پینل جیت گیا جبکہ صرف دو لیفٹننٹ عبید اللہ اور طاہر القادری جیتے۔

1980ء

(دعوتی سرگرمیوں کا آغاز)

☆ 5 ستمبر جامع مسجد شاد مان کالونی میں قائدِ محترم نے پندرہ روزہ درسِ قرآن کا آغاز کیا۔

☆ 17 اکتوبر بروز جمعرات کو یہیں سے ادارہ منہاج القرآن کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے پلیٹ فارم سے دروسِ قرآن اور دیگر دعوتی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری کیا گیا۔ یوں درجہ بدرجہ ایک پلاننگ کے ساتھ تنظیمی و تحریکی نوعیت کا کام آگے بڑھتا رہا۔

☆ 17 اکتوبر منہاج القرآن کا دستور (Constetution) بنایا گیا اور شاد مان لاہور سے منہاج القرآن کی باقاعدہ ممبر شپ کا آغاز کیا گیا۔

☆ منہاج القرآن کے پلیٹ فارم سے لاہور کے بعد کراچی اور اسلام آباد میں دروسِ قرآن کا آغاز کیا گیا۔

1981ء

☆ 22 مئی کو آپ کی دوسری کتاب ''تسمیۃ القرآن'' کی تقریب رونمائی جناح ہال لاہور میں منعقد ہوئی۔

☆ ''منہاج القرآن کنونشن'' کے نام سے عوامی سطح کا پہلا پروگرام انعقاد پذیر ہوا۔

☆ 6 نومبر کو ادارہ منہاج القرآن کے پہلے دستور العمل کی منظوری ہوئی۔

1982ء

☆ 7 فروری کو درسِ قرآن کے دوران آپ کی ملاقات اتفاق برادرز کے چیئرمین میاں شریف سے ہوئی اور آپ نے ان کے پرزور اصرار پر اتفاق مسجد میں بلا معاوضہ خطبہ جمعہ کی ابتداء کی۔

☆ اتفاق مسجد ماڈل ٹاؤن میں خطبۂ جمعہ (82ء سے 89ء) سات سال تک جاری رہا۔ آپ نے اس عرصہ کے دوران خطباتِ جمعہ کے معاوضہ کے طور پر ایک روپیہ نقد یا کسی اور صورت میں نہیں لیا۔ اس بات کے گواہ خود شریف فیملی کے افراد ہیں جن کے سامنے آپ نے آخری جمعہ (مارچ ۱۹۸۹ء) کے دوران اس امر کا اعلان کیا اور ان میں سے کسی کی طرف سے آج تک اس کی تردید نہیں ہوئی۔

☆ آپ نے حکومت ایران کی دعوت پر ایران کا تبلیغی دورہ کیا جس میں آپ نے تہران، قم اور مشہد میں خطابات کئے اور اعلیٰ انقلابی شخصیات سے ملاقاتیں ہوئیں۔

☆ ستمبر میں آپ کو تیسری بار عارضۂ قلب لاحق ہوا۔

☆ آپ کو اپلیٹ شریعت بنچ کا مشیر فقہ (Advisor on Fiqh) نامزد کیا گیا۔

☆ 20 تا 23 جون آپ نے مسلسل تین دن وفاقی شرعی عدالت پاکستان میں رجم کے حد ہونے کی سزا کو ثابت کیا جس کے نتیجے میں مذکورہ عدالت نے رجم کے حد ہونے سے انکار پر مبنی فیصلے کو واپس لے لیا۔ یہ عدالتی اقدام 20 جون 1982ء کو کیا گیا۔

☆ 29 دسمبر کو 12 ربیع الاول کے موقع پر بڑی محفلِ میلاد میں تعلیمی سلسلے کا آغاز اتفاق اسلامک اکیڈمی کی صورت میں کیا۔ بعد ازاں آپ عارضہ قلب کے علاج کیلئے امریکہ روانہ ہوئے۔

پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں لیکچر شپ کا آغاز

1987ء منہاج القرآن کے مرکز میں

1983ء

☆ یکم جنوری کو اتفاق اسلامک اکیڈمی کی پہلی کلاس کا آغاز ہوا۔

☆ اپریل 83ء میں سلسلہ وار درسِ تصوف کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔

☆ امریکہ سے واپسی پر دعوتی و تدریسی سرگرمیوں کا دوبارہ آغاز کر دیا۔

☆ 11 اپریل سے ٹیلی ویژن کے پروگرام "فہم القرآن" کے تحت خطبات کا آغاز کیا گیا۔

☆ 8 جولائی کو تحریک منہاج القرآن کے زیرِ اہتمام پہلا سالانہ تربیتی و روحانی اجتماع اتفاق جامع مسجد لاہور میں منعقد ہوا جس میں آپ نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆ 6 اگست سے خطباتِ سیرت النبی ﷺ کا سلسلہ شروع کیا گیا۔

☆ 27 رمضان المبارک کو پہلا سالانہ تربیتی و روحانی اجتماع اتفاق مسجد لاہور میں ہوا۔

☆ اسی سال ماڈل ٹاؤن ایم بلاک میں ادارہ کے مرکزی سیکرٹریٹ اور جامع مسجد منہاج القرآن کی تعمیر کیلئے بیس کنال پر مشتمل قطعۂ اراضی خریدا گیا۔

1984ء

☆ 17 فروری کو مرکزی سیکرٹریٹ ادارہ منہاج القرآن کا سنگ بنیاد شیخ المشائخ حضرت پیر سید طاہر علاؤالدین القادریؒ نے رکھا۔ اس روح پرور تقریب میں ملک بھر سے کثیر تعداد میں علمی، روحانی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔

☆ مارچ 1984ء سے آپ نے جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ کراچی میں درسِ قرآن کا آغاز کیا۔

☆ 15 مارچ کو قائد محترم نے وفاقی شرعی عدالت پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت ثابت کرنے اور ان کے حقوق کا تعین کرنے کیلئے دلائل دیئے جس پر عدالت نے تاریخ ساز فیصلہ دیا اور قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا۔

☆ 26 جون کو اتفاق مسجد لاہور میں دوسرا سالانہ تربیتی اجتماع ہوا۔ آپ نے اس اجتماع میں خصوصی خطاب فرمایا۔

☆ جولائی 1984ء کو آپ نے اوسلو (ناروے) کا پہلا تبلیغی دورہ کیا۔

☆ 24 جولائی کو آپ نے اوسلو (ناروے) میں بین الاقوامی اسلامی کانفرنس میں خطاب کیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں عیسائی مسلمان ہوئے۔

☆ 15 اکتوبر کو آپ کے دلائل کے بعد قادیانیوں کی طرف سے دائر کردہ رٹ پٹیشن خارج کر دی گئی۔

☆ 12 اکتوبر کو قائدِ محترم کی صدارت میں ادارہ منہاج القرآن کے زیر اہتمام عورت کی دیت کے مسئلے پر یادگار مجلسِ مذاکرہ شادمان کالونی رحمانیہ مسجد لاہور میں منعقد ہوئی۔

1988ء مرکزی آفس میں

تحریک منہاج القرآن کی ابتدائی مجلس شوریٰ

☆ 16 اکتوبر 1984ء کو کاروانِ اسلام کا قیام عمل میں آیا جس کا نام بعدازاں منہاج القرآن یوتھ لیگ MYL رکھا گیا۔

☆ آپ نے 8 تا 13 دسمبر متحدہ عرب امارات کا دعوتی اور تنظیمی دورہ کیا جو بحمد اللہ نہایت کامیاب رہا اور تحریکی پیغام موثر انداز میں مختلف مکتبہ ہائے فکر کے حامل افراد تک پہنچا۔

1985ء

☆ مئی میں قائدِ محترم پہلی مرتبہ دعوتی، تبلیغی اور تربیتی دورے کیلئے ازبکستان تشریف لے گئے۔

☆ مئی 85ء کو قائدِ محترم نے اسلام آباد میں درسِ قرآن کا آغاز کیا۔

☆ 16 جون کو تحریکِ منہاج القرآن کے زیر اہتمام تیسرا سالانہ روحانی اجتماع (لیلۃ القدر) منعقد ہوا جس میں قائدِ محترم نے خصوصی خطاب فرمایا جبکہ ہزاروں افراد نے اس اجتماع میں شرکت کی۔

☆ 14 تا 17 نومبر کو گستاخِ رسول ﷺ کی سزا (بصورتِ حد) موت ہے کے حق میں آپ نے وفاقی شرعی عدالت میں 13 گھنٹے کے ریکارڈ دورانیے پر مشتمل دلائل دیئے۔ جس کے نتیجے میں (قانون توہینِ رسالت) میں 295c کا اضافہ عمل میں آیا۔

☆ جامع مسجد منہاج القرآن کا سنگِ بنیاد قدوۃ الاولیاء حضرت پیر صاحب کے صاحبزادگان کے ہاتھوں رکھا گیا۔ قائدِ محترم نے بھی تقریب میں شرکت کی۔

☆ دسمبر کو پشاور میں ادارہ منہاج القرآن کا صوبائی دفتر قائم کیا گیا۔

1986ء

(تنظیم سازی کا سال)

☆ 30، 31 جنوری کو قائدِ محترم کے حکم پر ادارہ منہاج القرآن کی باقاعدہ تنظیم سازی کا کام شروع ہوا اور ترمیم شدہ دستور العمل کی منظوری عمل میں آئی۔

☆ 4 فروری 198ء سے خواتین کیلئے سلسلہ وار درسِ قرآن کا آغاز شادمان لاہور میں ہوا۔

☆ 20 تا 24 مارچ قائدِ محترم کی ہدایت کے مطابق صوبہ پنجاب کی تنظیم سازی کا مرحلہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ 28 اور 29 مارچ کو بالترتیب لاہور اور صوبہ سندھ کی تنظیم سازی کی گئی۔

☆ مرکزی مجلسِ شوریٰ ادارہ منہاج القرآن کا انتخاب عمل میں آیا۔

☆ جنوری میں قائدِ محترم نے انگلستان کا دوسرا دعوتی و تبلیغی دورہ کیا۔ اس دورے کی خاص بات انگلستان میں باقاعدہ تنظیم سازی کا آغاز تھا۔

☆ اپریل میں آپ امریکہ کے تبلیغی دورے کے لئے تشریف لے گئے جس کے دوران نیویارک، واشنگٹن، لاس اینجلس، بالٹی مور اور لارل میں خطابات ہوئے۔

☆ اسی سال ڈنمارک کا پہلا تبلیغی دورہ عمل میں آیا جہاں ادارہ منہاج القرآن کی شاخ قائم کی گئی۔

☆ واپسی پر آپ نے حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے مزار پر پہلی بار حاضری دی۔

☆ اپریل میں اسلامی قانون فلسفہ عقوبات (Punishment

1988ء قدوۃ الاولیاء، قائد محترم اور قاری سید صداقت کے ہمراہ

1987ء

(دعوتی استحکام کا سال)

☆ یکم جنوری 1987ء کو قائد محترم عمرہ کی ادائیگی کیلئے 23 رکنی وفد کے ہمراہ حرمین شریفین روانہ ہوئے۔ اسی سفر میں ایک رات آپ نے غارِ حرا میں قیام کیا۔

☆12 مارچ کو پہلی منہاج القرآن کانفرنس منہاج القرآن پارک کے گراؤنڈ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت حضور سیدنا طاہر علاؤالدین الگیلانی نے فرمائی۔ اس کانفرنس کی خاص بات یہ تھی کہ تین چار گھنٹے کی مسلسل موسلا دھار بارش کے باوجود پنڈال کے سامعین جم کر کانفرنس کی کاروائی سنتے رہے۔

☆ مذکورہ کانفرنس میں جن روحانی شخصیات نے شرکت فرمائی ان میں پیر صاحب گولڑہ شریف، پیر کرم شاہ صاحب الازہری، مولانا عبدالستار نیازی، صاحبزادہ فضل کریم، پیر صاحب جلال پور شریف، پیر صاحب اکوڑہ خٹک، مولانا حامد سعید کاظمی، حضرت شیخ گل (لنڈی کوتل) سید محمد علی (کرمانوالہ شریف) اور سید محمد باقر علی کلیانوالہ شریف کے اسماء گرامی قابلِ ذکر ہیں۔ آپ نے پونے دو گھنٹے خطاب کیا اور کانفرنس کا اختتام رات بارہ بجے ہوا۔ اس منفرد کانفرنس کی کاروائی بین الاقوامی میڈیا میں بھی نشر ہوئی۔

☆10 مارچ 1987ء کو مرکزی جامع مسجد منہاج القرآن کا افتتاح شیخ المشائخ سیدنا طاہر علاؤالدین کے مبارک ہاتھوں سے ہوا۔ قائد محترم بھی ان کے ہمراہ تھے۔

☆ 13 مارچ کو جامعہ اسلامیہ منہاج القرآن کے صفہ بلاک کا افتتاح بھی حضور پیر سیدنا طاہر علاؤالدینؒ نے فرمایا۔

مینار پاکستان، ختمِ نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

in Islam -Thier Classfication And Philisophy) کے موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھنے پر قائدِ محترم کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دینے کا نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

☆5 جون کو اتفاق مسجد لاہور میں چوتھا سالانہ تربیتی و روحانی اجتماع منعقد ہوا۔

☆12 جولائی کو طلباء سے دروس ''الشفاء'' کا آغاز کیا گیا۔

☆ جولائی میں قائدِ محترم نے کوئٹہ میں سلسلہ وار دروسِ قرآن کا آغاز کیا۔

☆ اگست میں طلباء کو اتفاق اسلامک اکیڈمی سے جامعہ اسلامیہ منہاج القرآن میں منتقل کر دیا گیا جس کا افتتاح بعد ازاں 18 ستمبر کو عمل میں آیا۔

☆ منہاج القرآن یونیورسٹی کمپلیکس کے لئے دو سو کنال پر مشتمل قطعۂ اراضی ٹاؤن شپ (بغداد ٹاؤن) میں خریدا گیا جس میں پچیس کنال رقبے پر مشتمل یونیورسٹی کمپلیکس کی مسجد اور تحفیظ القرآن کالج کی شاندار عمارت کے پہلو میں سیدنا طاہر علاؤالدین کا مزار پر انوار عالمی روحانی مرکز کی صورت میں موجود ہے۔

☆ آپ کی دعوت پر متحدہ عرب امارات کے چار رکنی جید علماء کے وفد نے ادارہ منہاج القرآن کا دورہ کیا۔ وفد میں کویت کے سابق وزیر اوقاف الشیخ السید یوسف الرفاعی، عرب امارات کے صدر کے خصوصی مشیر برائے مذہبی امور السید علی الہاشمی، وزارتِ اوقاف کے خطیب اول شیخ محمد سلیمان اور صدارتی عدالت ابوظہبی کے سیکرٹری الحبیب محمد علی شامل تھے۔

☆ اس سال رفقاء کی تعلیم وتربیت کیلئے قائد محترم کی زیر قیادت ماہانہ مجلہ منہاج القرآن کے ادارتی بورڈ کا قیام عمل میں آیا۔

1988ء، ویمبلے کانفرنس سے قبل لندن میں علماء و مشائخ کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس

☆13 مارچ کو ہی منہاج القرآن یونیورسٹی کمپلیکس بغداد ٹاؤن کا سنگِ بنیاد قدوۃ الاولیاء حضور سیدنا طاہر علاؤالدین نے رکھا۔ اسی دن جامع مسجد منہاج القرآن میں ادارہ کے رفقاء و اراکین کا آل پاکستان تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔

☆21 مارچ کو پہلی عظیم الشان صوبائی منہاج القرآن کانفرنس فیصل آباد میں منعقد ہوئی۔

☆اپریل 1987ء کو ماہنامہ منہاج القرآن کا اجراء ہوا۔ اس کا پہلا خصوصی شمارہ مارچ میں ہونے والی کانفرنس نمبر کے طور پر شائع ہوا۔

☆آپ نے دورۂ کویت اور انگلینڈ کے بعد ڈنمارک کا دورہ کیا جس میں ایک بہت بڑے مذہبی اجتماع سے ویلجی ہال میں ''اسلام کیا ہے؟'' کے موضوع پر انگریزی زبان میں خطاب کیا۔

☆11 اپریل کو قائدِ محترم یورپ اور کویت کے پندرہ روزہ دورے کیلئے ناروے تشریف لے گئے۔

☆15 اپریل کو ڈنمارک میں آپ کا عیسائی پادریوں سے مناظرہ ہوا جس کا موضوع قرآن اور بائبل تھا۔ اس مناظرے میں عیسائی پادریوں نے آپ کے سامنے ہاتھ اوپر اٹھا کر اپنی شکست تسلیم کر لی۔ اس کے نتیجے میں بہت سے افراد مسلمان ہوئے۔

☆24 مئی پانچواں سالانہ تبلیغی و روحانی اجتماع اتفاق مسجد لاہور میں منعقد ہوا جس میں قائدِ محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆3 جولائی کو قائدِ محترم نے تحریک منہاج القرآن کے ذیلی فورم ''منہاج القرآن یوتھ لیگ'' کے قیام کا اعلان کیا۔

☆11 جولائی کو قائدِ محترم کی زیرِ قیادت دو روزہ تربیتی کیمپ کوہ مری میں منعقد ہوا جس میں لوگوں کی کثیر تعداد کے علاوہ پیر صاحب دیول شریف اور خواجہ محمد معصوم موہری شریف نے شرکت کی۔ اس میں 22 افراد پر مشتمل علماء کے ایک وفد نے آپ سے ملاقات کی۔

☆16 جولائی کو مرکز میں ہفتہ وار روحانی تربیت و شب بیداری کا پروگرام شروع کیا گیا جس کیلئے جمعرات بعد از عشاء کا وقت مقرر کیا گیا۔

☆5 ستمبر کو معروف مسلمان امریکی باکسر محمد علی نے مرکزی سیکرٹریٹ میں قائدِ محترم سے ملاقات کی۔

☆ستمبر کے دوسرے ہفتے میں آپ نے یورپ، امریکہ اور برطانیہ کا دورہ کیا۔ اپرل، میری لینڈ (امریکہ) میں مسجد منہاج القرآن کی تعمیر کا آغاز ہوا۔

☆10 ستمبر کو یونیورسٹی آف میری لینڈ (امریکہ) میں آپ نے اسلام اور جدید سائنس (Islam and Modern Science) کے موضوع پر تاریخی خطاب کیا۔ اس وزٹ کے دوران ''جراحی'' سلسلہ کے خلیفہ نور صاحب سے آپ نے ملاقات کی۔

☆دورۂ امریکہ کے دوران آپ نے ٹورنٹو کی مشہور علمی شخصیت ڈاکٹر کیتھ مور سے ملاقات کی۔ موصوف کی وجہ شہرت یہ ہے کہ انہوں نے غیر مسلم ہوتے ہوئے تخلیق انسانی کے ارتقائی مراحل کو ذاتی تحقیقات کے نتیجہ میں قرآن سے ثابت کرنے کا جرأت مندانہ علمی کارنامہ سرانجام دیا۔

☆3 اکتوبر کو مولانا محمد جمیل احمد نعیمی کی زیرِ قیادت جمعیت العلمائے پاکستان سندھ کے صوبائی وفد نے ادارہ کے سیکرٹریٹ کا دورہ کیا۔

☆ 19 اکتوبر کو بھارت سے محدث کچھوچھوی نے ادارہ کا تفصیلی دورہ کیا اور ملاقات کی۔

☆ 29 اکتوبر کو سابقہ گورنر پنجاب محمد سجاد حسین قریشی (مرحوم) نے ادارہ منہاج القرآن کا دورہ کیا۔

☆ اکتوبر میں ہی آپ نے اندرونِ ملک دورہ جات کا آغاز کیا۔ ''ادب رسالت مآب ﷺ'' کے موضوع پر شیخوپورہ، خانقاہ ڈوگراں، چینوٹ، لالیاں اور سرگودھا میں خطابات کئے۔

☆ 26 نومبر کو منہاج القرآن علماء کونسل کی گیارہ علماء پر مشتمل عبوری کمیٹی تشکیل دی گئی۔

☆ 27 نومبر کو سالانہ سیرت النبی ﷺ (پی آئی اے) میں سید غوث علی شاہ کی صدارت میں ہونے والے ایک جلسہ میں خطاب کیا۔ جلسہ کے بعد 36 علماء کے وفد نے آپ کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

☆ 13 دسمبر کو دہلی کی شاہی مسجد کے امام مولانا سید عبداللہ بخاری نے ادارہ کا دورہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس دورے کو میں زیارت سمجھتا ہوں اور اس سے میری بہت سی غلط فہمیاں دور ہوگئی ہیں۔

☆ 17 دسمبر کو چینی مسلمانوں کے وفد نے عالم دین امام محمد یونس کی سربراہی میں ادارے کا دورہ کیا۔

1988ء

(عالمی کانفرنسز کا سال)

☆ یکم جنوری کو آپ نے منہاج القرآن یونیورسٹی نیو کیمپس کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔

☆ 4 جنوری کو ادارہ منہاج القرآن کے مرکزی مالیاتی بورڈ کا قیام عمل میں آیا۔

☆ 5 جنوری کو منہاج القرآن ویمن لیگ کا قیام عمل میں آیا۔

☆ 26 جنوری کو امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے مرکزی سیکرٹریٹ کا دورہ کیا۔

☆ 6 مارچ کو قائد محترم لندن میں ہونے والی انٹرنیشنل اسلامک کانفرنس کا جائزہ لینے کیلئے لندن تشریف لے گئے اور ادائیگی عمرہ کے بعد وطن واپس تشریف لائے۔

☆ 25 مارچ کو آپ کی زیر صدارت پہلی صوبائی منہاج القرآن کانفرنس (صوبہ سرحد) میں شرکت کیلئے اعلیٰ حضرت بریلوی کے نواسے پیر عبدالحفیظ پیرانہ سالی کے باوجود تشریف لائے۔ انہوں نے اپنی ساری پونجی اور مریدین تحریک منہاج القرآن کے سپرد کرنے کا عزم کیا۔

ویمبلے کانفرنس کے موقع پر عالمی مشن کیلئے سیدنا طاہر علاؤالدینؒ سید یوسف الرفاعی اور قائد محترم ہاتھ اٹھا کر عبد انقلاب کرتے ہوئے

☆11 اپریل تا 14 اپریل کو آپ نے خطباتِ لاہور جناح ہال لاہور میں دیئے۔ ان خطبات کا انعقاد انٹرنیشنل مسلم لائرز فورم کے زیرِ انتظام عمل میں آیا۔ یہ خطبات' اسلام اور جدید سائنسی تحقیقات' اسلام اور جدید تصورِ قانون' اسلام اور تصورِ معیشت' اسلام اور سائنسی تحقیقات سے متعلق موضوعات پر یادگار تھے۔

☆3 مئی کو قائدِ محترم کی زیرِ صدارت منہاج القرآن یوتھ لیگ کا دستور العمل منظور کیا گیا۔

☆ 4 مئی کو آپ نے امریکن سنٹر لاہور کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر تھیوڈور کو مرکز آمد کے دوران اپنی کتابوں کا سیٹ بطور تحفہ دیا۔

☆13 مئی کو اتفاق مسجد لاہور میں چھٹے سالانہ تربیتی و روحانی اجتماع میں شبِ قدر کے مبارک تہوار پر آپ نے لاکھوں افراد کے اجتماع میں "رونے والی آنکھ" کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆30 مئی کو صوبائی مجلسِ عاملہ (سندھ) کی تشکیل نو کے موقع پر آپ نے تصوف کے موضوع پر یادگار خطاب کیا۔

☆19 جون کو عالمی سطح پر دین کے احیاء' اشاعت اور دعوت و تبلیغ کے کام کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کیلئے منہاج القرآن انٹرنیشنل اسلامک کانفرنس لندن جو انٹرنیشنل ویمبلے کانفرنس کے نام سے مشہور ہے' شیخ المشائخ سیدنا طاہر علاؤالدینؒ کی سرپرستی میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کے موضوعات' امتِ مسلمہ کا عالمگیر اتحاد' مسلمانوں میں روحانی اقدار کا احیاء' اسلامی دعوت و تبلیغ کی تنظیمِ نو' اسلامی نظامِ تعلیم کی بحالی اور فروغ' عقیدہ ختمِ نبوت اور اسلام کے عملی استحکام کی بنیاد سے متعلق تھے۔ آپ نے کانفرنس سے پہلے برمنگھم اور شیفیلڈ میں اجتماعات سے خطابات کئے۔ قیامِ لندن کے دوران آپ نے بین الاقوامی نشریاتی ادارہ بی بی سی کو انٹرویو بھی دیا۔

☆ ویمبلے کانفرنس کے اعلانات و خطابات عربی' اردو اور انگریزی میں ہوئے۔ افتتاحی خطاب آپ نے عربی اور انگریزی میں کیا۔ ویمبلے ڈیکلریشن اٹھارہ نکات پر مشتمل تھا۔ ویمبلے انٹرنیشنل کانفرنس سے آخری خطاب بھی بحیثیت قائد تحریک آپ نے کیا۔ اختتامی دعا حضور قبلہ پیر سید طاہر علاؤالدینؒ نے فرمائی۔ اس کانفرنس کی صدارت بھی حضور پیر صاحبؒ نے فرمائی تھی۔

☆19 جون کو ہی الاتحاد العالمی اسلامی کا قیام عمل میں آیا اور قائدِ محترم کو اس تنظیم کا جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا جبکہ صدر سید محمد یوسف ہاشمی الرفاعی (کویت) مقرر ہوئے۔

☆ ستمبر میں آپ نے مرزا طاہر قادیانی کے مباہلہ کا چیلنج قبول کرتے ہوئے اسے مینارِ پاکستان لاہور کے مقام پر دعوت دی۔ یہ دعوت ایک کھلے خط میں دی گئی۔

☆24 ستمبر کو آل پاکستان ختمِ نبوت کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس کانفرنس کی صدارت سیدنا طاہر علاؤالدینؒ نے فرمائی جبکہ تمام مکاتبِ فکر کے علماء نے حصہ لیا۔ اتمامِ حجت کے لئے مرزا طاہر قادیانی کا صبح فجر تک انتظار کیا گیا۔ ختمِ نبوت کانفرنس کے موقع پر اتحادِ امت کیلئے 12 نکاتی فارمولا منظور کیا گیا جس کی حتمی منظوری

امام جامع مسجد دہلی سید عبداللہ بخاری جب مرکز (لاہور) میں تشریف لائے

پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ کی زیرِ صدارت دی گئی۔

☆30 اکتوبر کو قائدِ محترم نے اندرونِ ملک دورہ جات کے دوران ٹیکسلا میں انقلابی نوعیت کا خطاب فرمایا۔

☆2 نومبر کو قائدِ محترم نے پشاور یونیورسٹی کے طلباء سے اسلام اور سائنس کے اہم موضوع پر خطاب فرمایا۔

☆ یکم دسمبر صدر الاتحاد العالمی الاسلامی جناب شیخ یوسف الرفاعی نے جبکہ 18 دسمبر کو مؤتمر عالمِ اسلامی کے سربراہ جنرل ڈاکٹر امان اللہ خان نے مرکزی سیکرٹریٹ کا وزٹ کیا۔

☆29 دسمبر کو امریکہ کے عیسائی مبلغ ڈاکٹر مارٹن ڈینیل نے طویل بحث مباحثے کے بعد قائدِ تحریک کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

1989ء

(سیاسی و انقلابی جدوجہد کے آغاز کا سال)

☆2 جنوری کو ایرانی وزیرِ اعظم کے مشیر برائے امورِ اہلِ سنت مولانا محمد اسحاق مدنی نے ایک وفد کے ہمراہ مرکزی سیکرٹریٹ کا وزٹ کیا۔ قائدِ محترم نے انہیں تحریک کے مختلف شعبہ جات اور فورمز کا تفصیلی تعارف کروایا۔

☆15 جنوری کو پیراکی کے اولمپک کوچ بارتو اندرادے (انکاٹ لینڈ) مرکزی سیکرٹریٹ میں قائدِ محترم سے ملاقات کیلئے آئے اور اگلے ہی دن آپ کے ہاتھ پر دولتِ اسلام سے بہرہ مند ہوئے۔

☆28 جنوری کو قائدِ محترم نے سٹاک ایکسچینج کراچی سے معنی و مفہومِ سیرت کے موضوع پر فکر انگیز خطاب کیا۔ دورانِ خطاب آپ کو دل کی تکلیف لاحق ہوئی جس کے باعث آپ خطاب مکمل نہ کر سکے اور آپ کو ہسپتال پہنچایا گیا۔

☆11 فروری کو مرکزی سیکرٹریٹ میں ادارہ کے پانچویں یومِ تاسیس اور 38 ویں یومِ قائد کی نوروزہ تقریبات کا آغاز ہوا اور انتہائی عقیدت اور جوش و جذبے کے ساتھ کارکنانِ تحریک نے یہ یادگار دن منائے۔

☆2 مارچ کو قائدِ محترم نے اتفاق مسجد (ماڈل ٹاؤن) میں آخری خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس کے بعد اجتماعاتِ جمعہ جامع مسجد منہاج القرآن میں ہی منعقد ہونے لگے۔

☆30 مارچ کو قائدِ انقلاب 50 رکنی قافلہ کے ساتھ عراق تشریف لے گئے۔ اسی دوران مسجدِ نبوی میں گنبدِ خضریٰ کے سائے تلے مصطفوی انقلاب کے عظیم مشن کے لئے سیاسی جماعت کے نام کا اعلان کیا گیا۔ بھرپور مشاورت کے بعد یہ نام پاکستان عوامی تحریک منتخب ہوا۔

☆3 مئی کو تحریک منہاج القرآن کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ روحانی اجتماع منعقد ہوا جس میں قائدِ محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆25 مئی کو تحریک منہاج القرآن کے زیر اہتمام تاسیس انقلاب کانفرنس موچی دروازہ لاہور میں منعقد ہوئی جس میں قائدِ محترم نے خصوصی خطاب فرمایا اور عملی سیاست میں حصہ لینے کیلئے ''پاکستان عوامی تحریک'' کی بنیاد رکھی۔

☆22 جون کو مرکزی سیکرٹریٹ میں تحریک کی تنظیمات کا پہلا دو روزہ تربیتی کیمپ منعقد ہوا' قائدِ محترم نے کیمپ کے آخری روز خصوصی خطاب فرمایا۔

☆ستمبر میں قائدِ محترم نے تحریکِ منہاج القرآن کے ذیلی فورم

موچی دروازہ لاہور میں تاسیس انقلاب کانفرنس کے دوران

منہاج القرآن ویلفیئر سوسائٹی کے قیام کا اعلان کیا۔

☆ اسی ماہ قائد محترم نے عصر حاضر کے عظیم صوفی بزرگ حضرت ابو انیس برکت علی لدھیانویؒ کی خدمت میں حاضری دی۔ باباجی نے آپ کا پرتپاک استقبال کیا اور آپ کی پیشانی چومتے ہوئے آپ کو امام وقت قرار دیا۔ باباجی نے عظیم عالمی تحریک کی سرپرستی کا بھی یقین دلایا۔

☆20 ستمبر کو مرکزی سیکرٹریٹ میں قائد محترم کی زیر قیادت منہاج القرآن علماء کونشن منعقد ہوا جس میں پنجاب بھر سے 2ہزار علماء نے شرکت کی۔

☆25 اکتوبر کو قائد محترم نے مصطفوی انقلاب کانفرنس سرگودھا سے خطاب کیا جس میں انکشاف کیا کہ وہ اب تک تبلیغ دین کیلئے تقریباً 50لاکھ میل کا سفر طے کر چکے ہیں۔

☆10 نومبر کو قائد محترم نے داجل (ڈیرہ غازی خان) کا دورہ کیا اور عظیم الشان جلسہ سے خطاب کیا۔ اسی دوران آپ نے سنت نبویﷺ پر عمل کرتے ہوئے بکریاں چرائیں اور اونٹ پر سواری کی۔

☆18 نومبر کو قائد محترم کی طرف سے پاکستان بھر میں بابری مسجد کی شہادت کے خلاف ہفتہ احتجاج منانے کا اعلان کیا گیا اور اس دن تحریک منہاج القرآن کے تمام فورمز نے مال روڈ پر عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ کیا۔

☆22 دسمبر کو مرکزی سیکرٹریٹ میں ادارہ' PAT اور یوتھ لیگ کا مشترکہ اجلاس قائد محترم کی قیادت میں منعقد ہوا۔

1990ء

(دعوت و تربیت کا سال)

☆10 جنوری کو پاکستان عوامی تحریک' تحریک استقلال اور تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے درمیان اشتراک عمل کا اعلان آواری ہوٹل (کراچی) میں ہوا جس میں قائد محترم نے مرکزی خطاب ارشاد فرمایا۔

☆11 جنوری کو قائد محترم علاج کیلئے امریکہ تشریف لے گئے اور اگلے روز جنرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی دعوت پر میامی شہر میں خطاب کیا۔ بعدازاں 28 جنوری کو واشنگٹن میں پاکستان ٹی وی چینل نے قائد محترم کا انٹرویو لیا۔

ختم نبوت کانفرنس کے دوران معروف کرکٹر فضل محمود اور شیخ اسلم قادری کے ہمراہ

☆2 مارچ کو مقبوضہ کشمیر میں جنگ آزادی لڑنے والے حریت پسندوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے قائد انقلاب کی زیر قیادت فقید المثال جہاد کشمیر ریلی منعقد ہوئی۔ آپ نے اس میں خصوصی خطاب کیا۔

☆تحریک کی سرگرمیوں کیلئے ذرائع ابلاغ میں مناسب کوریج نہ ملنے پر قائد محترم نے اخبارات اور ٹی وی کے دفاتر کے سامنے احتجاج کا اعلان کیا جس پر نوائے وقت نے ''منہاج القرآن'' کا کالم کئی سال کے بعد بند کر دیا۔

☆20 اور 21 اپریل کی درمیانی شب قائد محترم پر ان کے گھر ماڈل ٹاؤن میں خطرناک قاتلانہ حملہ ہوا۔ رات سوا ایک بجے جب سفاک مجرموں نے فائرنگ کی تو قائد محترم میڈیسن لینے کی غرض سے دوسرے کمرے میں جاچکے تھے۔ یوں خدا تعالیٰ نے آپ کو اپنی حفاظت میں رکھا۔

☆24 اپریل (لیلۃ القدر) کو جامع المنہاج ٹاؤن شپ میں پہلا اور مجموعی طور پر آٹھواں سالانہ روحانی اجتماع منعقد ہوا جس میں قائد محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔ آپ کی اپیل پر لوگوں نے عطیات اور خواتین نے کثرت کے ساتھ اپنے زیورات اتار کر پیش کر دیئے۔

☆ جون میں ابو الاعلیٰ مودودی کے بیٹے سید حیدر فاروق کو قائد محترم کی قیادت سے متاثر ہو کر تحریک منہاج القرآن میں شمولیت کا اعلان کیا۔

☆5 اگست کو ایک انگریز محقق کرسوفر نے قائد محترم کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل کی۔

☆24 اکتوبر کو پاکستان عوامی تحریک نے پہلی مرتبہ قومی اسمبلی کے

لندن میں منہاج القرآن کا مرکز جو قبل ازیں ایک مشہور سینما تھا

مشیر برائے اہلسنت مولانا اسحاق، نئی وفد کے ساتھ قائد محترم سے ملاقات کیلئے مرکز میں دوبارہ تشریف لائے۔

☆13 مئی کو لاہور میں سرکاری شریعت بل پر قائد انقلاب کی پریس کانفرنس ہوئی۔ آپ نے اس سرکاری بل کو اسلام کے ساتھ کھلا مذاق اور سیاسی ڈھونگ قرار دیا۔

☆7 جون کو قائد محترم کے پیرو مرشد اور تحریک منہاج القرآن کے روحانی سرپرست سیدنا طاہر علاؤالدین القادری البغدادی جرمنی میں وصال فرما گئے۔ قائد محترم نے کراچی ایئرپورٹ پر اُن کے جسدِ اقدس کا استقبال کیا اور وہاں آپ نے حضور قدوۃ الاولیاء کی نمازِ جنازہ پڑھائی جبکہ لاہور میں پیر محمد کرم شاہ الازہری نے آپ کی نمازِ جنازہ کی امامت فرمائی اور 8 جون کو بعد از نمازِ عشاء بغداد ٹاؤن آپ کو سپردِ خاک کیا گیا۔

☆16 تا 19 جون ''لورا'' مری میں سہ روزہ تربیتی کیمپ منعقد ہوا جس میں تحریک سے وابستہ 300 مندوبین نے قائد محترم کی معیت میں شرکت کی اور آپ کی صحبت اور خطابات سے مستفیض ہوئے۔

☆26 جولائی تا 19 اگست قائد محترم کا ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ، بیلجیئم، جرمنی اور برطانیہ کا کامیاب دعوتی، تنظیمی اور تبلیغی دورہ ہوا۔ فرینکفرٹ (جرمنی) میں عظیم الشان منہاج القرآن کانفرنس منعقد ہوئی اور برطانیہ کے گیارہ شہروں میں ادارہ منہاج القرآن کی تنظیمات کی تکمیل ہوئی۔

... کے تربیتی مشاورتی اجلاس کے بعض شرکاء

☆28 جولائی کو قائد محترم کی زیر صدارت سکنڈے نیوین میں عظیم الشان منہاج القرآن کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں آپ نے اسلام اور سائنس کے اہم موضوع پر خصوصی خطاب فرمایا۔ اس دورے میں کشتی پر سفر کے دوران سویڈن کے چند نوجوانوں نے قائد محترم کے ہاتھ پر اسلام بھی قبول کیا۔

☆21 نومبر کو قائد محترم خلیجی ریاستوں کے تفصیلی دورے کیلئے انتخابات میں حصہ لیا جبکہ قائد محترم نے انتخابات میں بدترین دھاندلی کے باعث صوبائی اسمبلی کے انتخابات کا بائیکاٹ کر دیا۔

☆10 نومبر کو بابری مسجد کی بے حرمتی کے خلاف تحریکِ منہاج القرآن کے زیرِ اہتمام لاہور میں احتجاجی مظاہرہ ہوا جس کی قیادت قائدِ محترم نے کی اور آخر میں خطاب فرمایا۔

☆13 دسمبر کو قائدِ محترم نے اپنی رہائش گاہ پر 40 روزہ خلوت نشینی کی ابتداء کی جس میں ایک کتاب تذکرے اور محبتیں تصنیف کی اور قرآن مجید کے ترجمے (عرفان القرآن) کا آغاز کیا۔

1991ء

(تنظیمی سرگرمیوں کا سال)

☆24 جنوری کو امریکہ اور مغربی ممالک کی زیادتی کے خلاف عراق کے حق میں داتا دربار سے فیصل چوک مال روڈ تک عظیم الشان جلوس نکلا جس کی قیادت قائد انقلاب نے کی۔

☆جنوری میں ترکی میں سلسلہ نقشبندیہ کے معروف روحانی راہنما السید شیخ محمد ناظم عادل الحقانی قائد محترم سے ملاقات کیلئے مرکزی سیکرٹیریٹ تشریف لائے۔

☆4 مارچ کو قائد محترم نے یوتھ لیگ، ادارہ اور علماء کونسل کے منتخب احباب کیلئے دس روزہ دراساتِ قرآن کا اہتمام کیا۔

☆12 اپریل کو جامع المنہاج بغداد ٹاؤن (لاہور) میں نواں سالانہ روحانی اجتماع (لیلۃ القدر) منعقد ہوا جس میں قائد محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆اپریل میں ہی اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ہاشمی رفسنجانی کے

☆ 17 فروری کو نواز شریف گورنمنٹ کے وزیر کے اس بیان کہ ''اسلام میں سود کا متبادل نظام موجود نہیں'' آپ نے اخباری بیان کے ذریعے چیلنج کیا اور کہا کہ میں پوری قوم کے سامنے ٹیلیویژن پر سود کا متبادل نظام پیش کرنے کیلئے تیار ہوں۔

☆ 17 اپریل کو جامعہ اسلامیہ منہاج القرآن کا پہلا کانووکیشن ہوا جس میں 42 طلباء نے سند فراغت حاصل کی۔ قائد محترم نے اس تقریب میں تین زبانوں میں خصوصی خطاب فرمایا۔

☆ 14 مئی مصطفوی انقلاب کی تاریخ کا پہلا معرکہ چکوال میں ادارہ کے ضلعی دفتر پر پولیس حملہ اور پرامن جلوس کو مشتعل کرنے کی بنا پر ہوا۔ اس کارروائی میں متعدد قائدین و کارکنان زخمی ہوئے۔ اس اشتعال انگیزی پر قائد تحریک نے 26 مئی کو پریس کلب لاہور کے پروگرام ''میٹ دی پریس'' سے خطاب کیا۔

☆ 30 مئی کو قائد تحریک کی سرکردگی میں بائیس رکنی وفد دورۂ افغانستان پر روانہ ہوا جس کا مقصد افغان بھائیوں کے مسائل اور باہمی اختلافات کا خاتمہ تھا۔ آپ نے صدر افغانستان پروفیسر برہان الدین ربانی سے ملاقات کی اور 70 لاکھ افغانی روپے کا امدادی چیک پیش کیا۔

☆ 24 جون کو قائد محترم دورہ یورپ کے سلسلے میں ڈنمارک تشریف لے گئے اور ناروے، سویڈن اور برطانیہ میں مختلف پروگرامز کی صدارت کی اور خطابات کئے۔

☆ 15 اگست دورۂ آزاد کشمیر کے دوران قائد انقلاب نے وزیر اعظم سیکرٹریٹ مظفر آباد میں ''اسلامی ریاست میں عمال حکومت کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر یادگار خطاب کیا۔

☆ 7 اکتوبر کو موچی دروازہ لاہور کی تاریخی بلا سود بنکاری کانفرنس میں تمام مذہبی و سیاسی جماعتوں کے مدعوئین اور پریس کی موجودگی میں سود کا متبادل اسلامی نظام معیشت پیش کیا۔ دوران گفتگو انہوں نے تقریباً سوا سو مالیاتی اداروں اور بنکوں کا حوالہ دیا جو غیر سودی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔
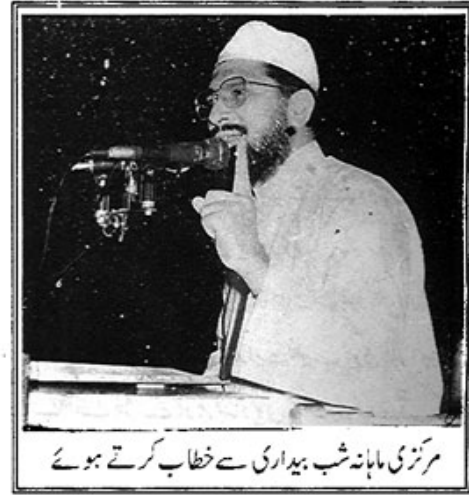
مرکزی ماہانہ شب بیداری سے خطاب کرتے ہوئے

تشریف لے گئے اور متعدد مذہبی و تبلیغی پروگرامز میں خطابات کئے۔

☆ یکم دسمبر سے قائد محترم نے خواتین کی تعلیم و تربیت کیلئے تحریک منہاج القرآن کے پلیٹ فارم سے ماہنامہ ''دختران اسلام'' کا آغاز کیا۔

1992ء

(محافل میلادِ مصطفی ﷺ کا سال)

☆ یکم جنوری کو آپ نے 30 دینی پروگرام ابوظہبی ٹیلیویژن کے لئے ریکارڈ کروائے۔ یہ پروگرام رمضان المبارک میں نشر ہوئے، ہر پروگرام کا دورانیہ پندرہ منٹ تھا۔

☆ پاکستان عوامی تحریک کی مرکزی و صوبائی ورکنگ کونسل کا مشترکہ اجلاس آپ کی صدارت میں ہوا جس کا بنیادی ایجنڈا نظام انتخاب میں تبدیلی کیلئے رائے عامہ ہموار کرنا تھا۔

☆ سیدنا طاہر علاؤالدین کے مزار اقدس سے ماہانہ درس تصوف کا آغاز کیا گیا۔

☆ جنوری میں حرمین شریفین کی زیارت کے دوران محمد بن علوی المالکی نے آپ کو خصوصی سند اور سلسلہ محدثین کی طرز پر روایت حدیث کی اجازت مرحمت فرمائی۔

قائد انقلاب منہاج القرآن کے زیر اہتمام جہاد کشمیر کانفرنس مظفر آباد میں خطاب کرتے ہوئے غلام احمد پنڈت اور ڈاکٹر خالد رضا کوثری کے ہمراہ

☆17 اکتوبر کو قائدِ محترم نے منہاج القرآن انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنسز کی کلاسز کا اجراء کیا۔

☆6 نومبر کو بوسنیائی مسلمانوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کے طور پر خواتین اور بچوں پر مشتمل احتجاجی ریلی کا اہتمام ہوا۔ جلوس کی قیادت خود قائدِ تحریک نے کی اور اس میں آپ کے اہلِ خانہ نے بھی شرکت کی اور خطابات کئے۔

☆20 دسمبر دوبئی ٹیلیویژن کیلئے رمضان المبارک کیلئے تیس تیس منٹ دورانیہ کے تیس روگرامز کی ریکارڈنگ مکمل کروائی جن کا موضوع سورہ فاتحہ تھا۔

1993ء

☆۱۷ فروری کو آپ کے ایماء پر تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ سیمینار میں شاتمِ رسول ﷺ سلمان رشدی کے قتل کا مشترکہ فتویٰ جاری کیا گیا۔ قائدِ تحریک نے اس سیمینار میں حکومتِ ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ ازواجِ مطہرات، صحابہ کرام اور آئمہ کرام کی گستاخی کو حرام قرار دے۔

☆فروری کے آخری ہفتے میں آپ شام اور سعودی عرب کے دورے پر تشریف لے گئے اور 9 مارچ کو واپسی پر ایئر پورٹ پر صحافیوں کو آٹھویں ترمیم اور سیاسی صورت حال کے بارے میں بریف کیا۔

☆16 مارچ کو آپ کی قیادت میں حسب سابق اجتماعی اعتکاف کا اہتمام کیا گیا جس میں 4 ہزار افراد نے شرکت کی۔ اس دوران آپ نے تربیتی لیکچرز دیئے۔ بعد ازاں لیلۃ القدر کے موقع پر عظیم الشان روحانی اجتماع منعقد کیا گیا۔

☆4 اپریل کو قائدِ محترم جنوبی افریقہ کے پہلے دورے پر تشریف لے گئے جبکہ 6 اپریل کو ڈربن یونیورسٹی میں کچھ سازشی عناصر کے ایماء پر قائدِ تحریک پر لیکچر کے دن قاتلانہ حملہ ہوا لیکن اللہ کی شان کہ فائرنگ کے وقت مخالفین کو ہدایت نصیب ہوگئی اور انہوں نے آپ کے آگے کھڑے ہو کر فسادیوں کا مقابلہ کیا اور آپ کو محفوظ مقام پر پہنچا دیا۔ حملہ کرنے والے دائمی معتقد ہو گئے۔

☆ مذکورہ پروگرام میں آپ کا خطاب سننے کیلئے جو سامعین آئے ان میں بین الاقوامی شہرت رکھنے والے مسلمان مبلغ احمد دیدات بھی شامل تھے۔

☆22 جون کو قائدِ محترم نے عوام الناس کی روحانی واخلاقی تربیت کیلئے بغداد ٹاؤن لاہور میں روحانی تربیتی مرکز کا افتتاح کیا۔

☆17 اپریل کو آپ نے تمام تنظیمات کے نمائندوں سے باقاعدہ مشاورت کے بعد پاکستان عوامی تحریک کی این ڈی اے میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔

☆17 جولائی آپ دورہ برطانیہ پر روانہ ہوگئے۔ آپ نے جامع مسجد غوثیہ (نیلسن) میں بسلسلہ شہادتِ امام حسین خطاب کیا۔

☆22 جولائی، آپ کی ہدایت پر ادارہ منہاج القرآن ڈنمارک میں مسلمان سفراء کا اجلاس ہوا جس میں سابق صدر افغانستان

نومبر 91ء امارات کے دعوتی وزٹ کے دوران دوبئی مرکز میں کارکنان کے ساتھ نشست

صبغت اللہ مجددی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت فرمائی۔

☆27 ستمبر کو آپ آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور سنگاپور کے دورے پر روانہ ہوئے۔ اس دوران آپ نے متعدد تنظیمی و تحریکی پروگرامز کی صدارت کی اور خطابات فرمائے۔

☆3 اکتوبر، کنگ فہد ہال (سڈنی) میں "Islam and Christianity" کے موضوع پر آپ نے انگریزی زبان میں یونیورسٹی آف ولنگا نگ میں خطاب کیا اور سڈنی سے ملبورن روانہ ہوئے۔

☆16 اکتوبر دورۂ فجی کے دوران مونتہ الاسلام ایسوسی ایشن نے پورے ملک کی تنظیمات منہاج القرآن میں ضم کر دیں۔

مسقط کی ایک جامع مسجد میں کارکنانِ تحریک کا تربیتی اجتماع

☆9 مارچ کو ستائیسویں شب کے مرکزی پروگرام میں تقریباً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی۔ یہ مبارک تقریب سحری کے وقت ختم ہوئی۔ اس مبارک موقع پر جامعہ اسلامیہ منہاج القرآن کے تحت شعبہ تحفیظ القرآن کا افتتاح کیا گیا۔ قائدِ تحریک نے متعدد فارغ التحصیل قراء اور حفاظِ کرام کو اس شعبہ میں مقرر کیا۔

☆16 اپریل کو ملک بھر میں عوامی تعلیمی مراکز بنانے اور گھر گھر علم کی روشنی پھیلانے کے کام کا آغاز کرنے کی بابت قائدِ محترم نے ابتدائی ہدایات ارشاد فرمائیں۔ یوں گھر گھر علم کا نور پھیلانے کا انقلابی فیصلہ ہوا۔

☆30 اپریل کو قائدِ تحریک نے مصطفوی مشن کے سرگرم رکن الحاج نور حسین قادری کی وفات پر اظہارِ تعزیت کیا اور مرحوم کی خدمات پر انہیں شاندار لفظوں میں خراجِ تحسین پیش کیا۔ آپ نے ان کے

1994ء

(پیغامِ عشقِ مصطفیٰ ﷺ کا سال)

☆ جنوری میں قائدِ محترم کی کوششوں سے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن آف پاکستان نے منہاج انٹرنیشنل یونیورسٹی کی سند کو ڈبل ایم اے کے برابر منظور کیا۔

☆فروری میں قائدِ تحریک کی کتاب تخلیقِ انسان (CREATION OF MAN) کی رونمائی ناروے میں ہوئی۔ آپ کی دو کتابوں Creation of man اور Evolution of univers کا ترجمہ نارویجن زبان میں ہو چکا ہے۔

تحفظ ناموسِ نسواں کنونشن میں مہمانوں کے ہمراہ

بڑے صاحبزادے کو اس حوالے سے تمغۂ خدمت پیش کیا۔

☆10 جون کو قائدِ محترم جنوبی افریقہ کے تحریکی دورے پر تشریف لے گئے۔ تحریکِ منہاج القرآن اور اہلسنت والجماعت (جنوبی افریقہ) کے زیرِ اہتمام قائدِ تحریک کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد ہوا جس میں وزیرِ اعظم ساؤتھ افریقہ کو بطور مہمانِ خصوصی مدعو کیا گیا۔ قائدِ تحریک اور وزیرِ اعظم کے مابین افریقی پرچم اور پاکستان عوامی تحریک کے پرچم کا تبادلہ کیا گیا۔ افریقی اخبارات اور میڈیا نے آپ کے دورے کو بھرپور کوریج دی۔ اخبارات نے استقبالیہ کی شہ سرخیاں لگائیں۔

☆11 جون کو کیپ ٹاؤن میں آپ نے "قانونِ اسلامی اور خود ساختہ مغربی قانون" کے موضوع پر انگریزی میں خطاب کیا۔ اس طرح حالیہ دورے میں قائدِ محترم نے متعدد مواقع پر خطابات فرمائے اور پروگرامز کی صدارت کی۔

☆16 جون کو عالمِ اسلام کے نامور سکالر اور مبلغ احمد دیدات کی دعوت پر آپ نے ان کے سنٹر کا دورہ کیا۔

☆31 جولائی کو آپ نے اہلسنت کے مرکزی راہنما سید حامد سعید کاظمی کو ان کی مرکز تشریف آوری پر اپنی ڈیڑھ سو تصانیف کا مکمل سیٹ بطور تحفہ پیش کیا۔

☆20 اگست کو قائدِ محترم کی زیرِ صدارت مرکزی محفلِ میلاد مینارِ پاکستان کے زیرِ سایہ منعقد ہوئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

☆24 اگست تا 12 ستمبر قائدِ تحریک نے برطانیہ، فرانس، ڈنمارک اور جرمنی کا دورہ کیا۔ برطانیہ میں مانچسٹر، سکاٹ لینڈ اور لندن کے نواحی علاقوں میں واقع اسلامک سنٹرز تحریک سے وابستہ ہوئے۔

مختلف شہروں میں "عوامی تعلیم" اور "سیرت النبی ﷺ" اور کردار کی اہمیت پر خطابات کئے۔ تھمیز ویلی یونیورسٹی کے طلباء سے انگریزی میں خطاب کیا۔

☆2 تا 5 ستمبر قائدِ محترم دورۂ فرانس کیلئے تشریف لے گئے۔ اس دوران خواتین کے اجلاس میں "پیغمبرانہ مشن میں خواتین کی اہمیت و کردار" کے موضوع پر خطاب کیا۔ پیرس کا مرکز قائدِ تحریک کی آمد سے پہلے خریدا گیا۔ آپ کی تین کتب کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا جا چکا ہے جن کی تقریبِ رونمائی میں آپ نے شرکت کی۔ اسی وزٹ کے دوران دنیائے اسلام کے عظیم سکالر ڈاکٹر حمید اللہ ادارہ منہاج القرآن فرانس کے مرکز میں آپ سے ملاقات کیلئے تشریف لائے۔

☆8 تا 9 ستمبر قائدِ محترم دو روزہ دورہ کیلئے فرانس سے ڈنمارک تشریف لے گئے۔ اس دوران کوپن ہیگن کے ویمبلے ہال میں آپ نے مسلمانانِ ڈنمارک کے اجتماع سے خطاب کیا جو عشقِ رسول، اتباعِ رسول و غلامی رسول ﷺ کے موضوع پر تھا۔

☆10 تا 13 ستمبر آپ تین روزہ تنظیمی و تحریکی دورے کیلئے ڈنمارک سے جرمنی تشریف لے گئے۔ وہاں قیام کے دوران فرینکفرٹ میں آپ نے میلادِ مصطفی ﷺ کانفرنس سے خطاب کیا اور اسی طرح دیگر کئی پروگرامز میں دعوتی و تحریکی لیکچرز دیئے۔

☆18 ستمبر کو قائدِ محترم کی بڑی ہمشیرہ محترمہ انتقال کر گئیں آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ کو والدِ محترم کے مزار کے قریب دفن کیا گیا۔

☆16 اکتوبر کو قائدِ محترم نے یونیورسٹیز اور کالجز کے طلباء طالبات کی راہنمائی کیلئے مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ (MSM) کے قیام کا تاریخ ساز اعلان کیا۔ آپ نے اسے غیر سیاسی طلبہ تنظیم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تخریبی سرگرمیوں میں اپنا دامن نہیں الجھائے گی بلکہ تمام تعصبات سے بالاتر ہو کر طلباء کے درمیان باہمی اتحاد و تعاون کی فضا بحال کرے گی۔

☆8 اکتوبر کو قائدِ محترم گیارہ روزہ جاپان کے پہلے دورے کیلئے تشریف لے گئے۔ سرزمینِ جاپان میں قائدِ تحریک کے پہلے خطاب کا اہتمام ٹوکیو کے مشہور ہال "ہکی فنف" (Hiki Funf) میں کیا گیا۔ آپ کا موضوعِ خطاب خشیتِ الٰہی تھا۔

☆9 اکتوبر کو آپ نے جاپان کے شہر گنی کن کے مشہور"

نیلسن (U.K) منہاج القرآن مرکز کا بیرونی منظر جو قبل ازیں معروف کلب تھا

(مئی 92ء کابل) دورہ افغانستان میں سابق صدر برہان الدین ربانی کے ہمراہ

شیگراہال" میں شرکاء سے خطاب کیا۔ گنی کن کو منی پاکستان ہونے کی شہرت حاصل ہے۔ اس دوران سٹی اسیکائی میں تحریکی ساتھیوں کے مالی تعاون سے بیاسی ملین جاپانی ین (3 کروڑ پاکستانی روپے) کی کثیر رقم سے مسجد کی تعمیر کیلئے زمین خریدی گئی۔

☆ شیا کن سٹی میں CHUO یونیورسٹی کے ارباب علم و دانش سے "مغرب کے غیر فطری تصور اور اسلامی تصورِ قانون کا تقابلی جائزہ" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے یونیورسٹی کو اسلامی کتب کا سیٹ بھی بطور تحفہ دیا۔

☆ 10 اکتوبر، جامع مسجد کوبے (Cobe) میں آپ نے اسلام کا مرکز و محور کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆ 18 کو آپ مطالعاتی دورۂ چین کیلئے تشریف لے گئے۔

☆ 19 اکتوبر کو آپ نے بیجنگ کی سب سے بڑی مسجد میں نمازِ مغرب اور عشاء کی امامت فرمائی۔ آپ کو بتایا گیا کہ اس وقت چین میں تین سو اسلامی تنظیمات کام کر رہی ہیں اور صرف 9 ادارے دینی تعلیمات کی اشاعت کیلئے کام کر رہے ہیں۔

☆ 20 اکتوبر حضرت سید رسول شاہ خاکیؒ جو نقیب الاشراف سیدنا ابراہیم سیف الدینؒ کے خلیفۂ خاص تھے اور جن کا قائد تحریکِ منہاج القرآن سے انتہائی عقیدت مندانہ تعلق تھا اور وہ آپ کو "شیخ الاسلام" کے نام سے پکارتے تھے۔ 130 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ ان کی نمازِ جنازہ ان کی وصیت کے مطابق قائدِ تحریک نے پڑھائی جبکہ تدفین آستانہ عالیہ مخدوم پور شریف (چکوال) میں ہوئی۔

☆ 9 نومبر کو قائد محترم سرگودھا ڈویژن کے تنظیمی و تحریکی دورے پر تشریف لے گئے اور متعدد مقامات پر میلادِ مصطفی ﷺ کی محافل سے خطابات کئے۔

☆ 17 تا 28 دسمبر آپ ملائیشیا، سنگاپور اور ہانگ کانگ کے گیارہ روزہ دورے پر تشریف لے گئے۔ پہلے دن آپ نے کوالالمپور کے قصبے ملاکا میں ایک تحریکی کارکن غلام احمد کیانی کے ہاں قیام کیا اور تحریکی نوعیت کے مختلف امور سرانجام دیئے۔

☆ 20، 21 دسمبر، سنگاپور کے "دارالارقم" میں آپ نے "نفسیاتی مسائل اور قرآن کی روشنی میں ان کا حل" کے موضوع پر انگریزی زبان میں خطاب کیا۔ اس سے اگلے دن پرتاپس (P SPATRE) سنگاپور میں آپ کا "اسلام کے تصورِ عصمت و عفت" پر انگریزی میں خطاب ہوا۔

☆ 23 دسمبر جامع مسجد الفلاح میں آپ کا خطاب" سیرتِ محمدی ﷺ کی ہمہ گیریت و اہمیت" پر تھا۔

☆ 28 دسمبر وطن واپس آئے اور اگلے روز یعنی 29 دسمبر کو آپ نے پلازہ انٹرنیشنل ہوٹل کراچی میں "امن کانفرنس" سے خطاب کیا۔ 4 جنوری تک آپ کراچی اور اندرون سندھ کے دورہ میں مصروف رہے۔

پہلے کانووکیشن کے مہمانِ خصوصی، نمائندہ شیخ الازہر کو شیلڈ دیتے ہوئے

اور بہت خیر خواہ تھے اور قائدِ محترم کی بابت فرماتے تھے "منہاج القرآن نبی ﷺ کا مہمان خانہ ہے لہٰذا تم اس مہمان خانہ نبوت کے خادم طاہر القادری کے دست و بازو بن کر احیائے اسلام میں اس کے معاون و مددگار بنو۔

☆26 فروری کو 27ویں شب لیلۃ القدر کے موقع پر سالانہ روحانی اجتماع میں تقریباً ایک لاکھ افراد شریک ہوئے۔ قائد محترم نے متعدد عہدیدارانِ تحریک کو حسنِ کارکردگی کی اسناد دیں اور خصوصی خطاب فرمایا۔

☆یکم مارچ، عالمی شہرت یافتہ عیسائی مبلغ جان ایمونئل (بشپ لاہور) نے آپ کے دستِ حق پر اسلام قبول کیا۔ ان کا اسلامی نام محمد عبداللہ قادری رکھا گیا اور انہیں قائدِ انقلاب کی کتابوں کا سیٹ تحفتاً پیش کیا گیا۔

☆11، 12 مارچ کو قائدِ انقلاب نے قیامِ سکاٹ لینڈ کے دوران جدید ترین تحقیق پر مبنی تخلیقی کارنامہ "کائنات کی تخلیق اور نظریۂ ارتقاء "Curan on creation and Evolution of Universe" سرانجام دیا جس پر عالمی شہرت یافتہ سائنسدان ڈاکٹر کیتھ ایل مور (ٹورنٹو یونیورسٹی) نے آپ کی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ "جو کام میں برسوں کی تحقیق کے بعد نہ کر سکا وہ آپ نے صرف 12 دن میں پایۂ تکمیل کو پہنچا کر واقعی بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

☆31 مئی کو قائدِ محترم 10 روزہ پہلے تبلیغی و تنظیمی دورے پر کینیڈا تشریف لے گئے اور فاٹریال، ٹورنٹو اور ونڈسر میں دعوتی و انقلابی خطابات کئے۔

☆12 اپریل کو قائدِ محترم امریکہ کے تنظیمی و تبلیغی دورے پر

ہانگ کانگ میں کارکنانِ تحریک کے ساتھ

1995ء

(تعلیمی جہاد کا سال)

☆11 جنوری کو قرآن اکیڈمی لاہور میں منعقدہ سیمینار "اسلامی انقلاب کا طریقہ کار" سے آپ نے 90 منٹ کا خصوصی خطاب کیا جبکہ بشمول ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک اور ڈاکٹر اسرار احمد و دیگر معروف سکالرز کو خطاب کے لئے صرف 45 منٹ ملے۔

☆12 جنوری کو منہاج القرآن انٹرنیشنل یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام سبزہ زار مرکزی سیکرٹریٹ میں "شاہ نقشبند" سیمینار منعقد ہوا جس میں قائدِ محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆19، 20 جنوری کو آپ کی صدارت میں مرکزی مجلس شوریٰ کا دو روزہ اجلاس منعقد ہوا۔

☆17 فروری "قائد ڈے" کی تقریبات کے سلسلے میں آپ کی 44 ویں سالگرہ منائی گئی۔ اس موقع پر "قائدِ انقلاب کی علمی خدمات" کے عنوان سے ایک سیمینار بھی منعقد ہوا جس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی نے کی۔ اس میں شریک ممتاز ادیبوں، شاعروں اور صحافیوں نے آپ کو شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا۔

☆20 فروری کو قائدِ محترم کی معیت میں تحریکِ منہاج القرآن کے زیرِ اہتمام سالانہ اجتماعی اعتکاف منعقد ہوا جس میں ملک کے طول و عرض سے 5 ہزار افراد نے شرکت کی۔ یاد رہے کہ قائدِ محترم کا یہ 31 واں مسنون اعتکاف تھا۔

☆26 فروری کو حضرت خواجہ صوفی نقیب اللہ شاہؒ وصال فرما گئے۔ آپؒ تحریک منہاج القرآن کے باقاعدہ رفیق

بغداد میں الموتمر العالمی الاسلامی سے خطاب کرتے ہوئے

پر روانہ ہوئے اور مانچسٹر، آمنشن ٹاؤن، برمنگھم اور رمفورڈ جیسے برطانوی شہروں میں متعدد خطابات کئے۔

☆14 جولائی عظیم فلاسفر اور استاد پروفیسر ڈاکٹر برہان احمد فاروقی 91 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ نے ان کے سانحۂ ارتحال پر یورپ سے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ استادِ محترم جیسی شخصیات صدیوں بعد پیدا ہوتی ہیں۔

☆9 اگست بروز بدھ تحریکِ منہاج القرآن کے زیرِ اہتمام سالانہ محفل میلادِ مصطفیٰ کانفرنس مینارِ پاکستان لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس محفل کی خاص بات یہ تھی کہ مسلسل ایک گھنٹہ موسلا دھار بارش تمام افرادِ محفل صلوٰۃ و سلام پیش کرتے رہے اور قائدِ محترم کی امامت میں تمام شرکاء محفل نے نمازِ فجر بادشاہی مسجد میں ادا کی۔

☆30 اگست کو قائدِ تحریک 15 روزہ دعوتی و تبلیغی دورے کیلئے اردن اور عراق تشریف لے گئے۔ حکومتِ عراق نے آپ کو ساتویں موتمر الاسلامی الشعبی العالمی میں شرکت کیلئے خصوصی طور پر دعوت دی۔ آپ نے کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں عربی میں یادگار خطاب کیا۔ وفد نے دربارِ غوثیہ پر حاضری دی اور بڑی گیارہویں شریف میں بھی شرکت کی۔

☆16 ستمبر کو منہاج القرآن ویمن لیگ کے زیرِ اہتمام بیجنگ کانفرنس کے شیطانی ایجنڈے کے خلاف الحمراء ہال میں تحفظِ ناموسِ نسواں کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں قائدِ محترم نے خصوصی خطاب کیا۔

☆18 اکتوبر کو قائدِ محترم سرحد اور اٹک کے تحریکی دورہ کیلئے تشریف لے گئے اور 19 اکتوبر کو پشاور میں طالبان کے نمائندگان

تشریف لے گئے اور آپ نے ''حضرت عیسیٰ و حضرت مریم کا مقام اور اسلام کے موضوع پر خطاب کیا 30 اپریل کو یونیورسٹی آف ورجینیا میں آپ نے انگریزی میں ''ریاست میں اسلام بطور دین'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ 25 اپریل کو کیلی فورنیا میں یونیورسٹی آف سائوتھرن کے شرکاء کو آپ نے تخلیق کائنات اور مطالعۂ قرآن'' کے موضوع پر لیکچر دیا۔ اسی طرح 29، 30 اپریل ہاتھرون (Haw Thrune) سٹی کیلی فورنیا میں آپ کے ''اسلامی احکام اور ان کی سائنسی وجوہات'' اور کیلی فورنیا میں ''غیر مسلم معاشرے میں والدین کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر خطابات ہوئے۔

☆13 تا 21 جولائی آپ خصوصی طور پر تحریکی و تبلیغی دورۂ برطانیہ

ناروے میلاد النبی ﷺ کے جلوس کی قیادت کرتے ہوئے

سے ملاقات کی۔

☆4 تا7 نومبر قائدِ انقلاب تین رکنی وفد کے ہمراہ 4 روزہ دورہٗ تاشقند (ازبکستان) پر روانہ ہوئے۔ آپ نے وفد کے ہمراہ امام بخاری انسٹی ٹیوٹ کا دورہ کیا۔

☆13 نومبر کو حماس کے چار رکنی نمائندہ وفد نے قائدِ تحریک سے ملاقات کی اور امتِ مسلمہ کو درپیش مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔

منہاج القرآن فرانس اا کو رینو مرکز کی پرشکوہ عمارت

☆20 نومبر کو منہاج انٹرنیشنل یونیورسٹی کا دوسرا کانووکیشن اور عالمی مشائخ کنونشن کا انعقاد ہوا جس میں قائدِ محترم نے انگریزی، عربی اور اردو تینوں زبانوں میں خصوصی خطاب کیا جبکہ صدارت السید محمد بن علوی المالکی نے فرمائی۔ 103 طلباء کو سندِ فراعت دی گئی جبکہ 21 علماء و مشائخ نے کنونشن سے خطاب فرمایا۔

1996ء

(تعلیمی جہاد کا سال)

☆17 جنوری کو ایرانی قونصلیٹ کے وفد نے مرکزی سیکرٹریٹ میں قائدِ محترم سے ملاقات کی۔

☆19 تا 20 جنوری تحریکِ منہاج القرآن کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا دو روزہ سالانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں شوریٰ کے 550 اراکین نے شرکت کی۔

☆ 10 فروری کو قائدِ محترم کی معیت میں سالانہ اجتماعی اعتکاف منعقد ہوا جس میں 10 ہزار افراد نے شرکت کی اور 16 فروری کو عالمی روحانی اجتماع منعقد ہوا جس میں قائد محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆فروری میں ہی قائدِ تحریک نے رویتِ ہلال کے مسئلہ پر علمی اور تحقیقی فتویٰ جاری کیا۔

☆13 اپریل کو قائدِ تحریک کمر کی شدید تکلیف کے باعث علاج کی غرض سے لندن روانہ ہوئے جہاں کے ڈاکٹر ہنری کراک اس مرض کے ماہر ترین معالج تصور کیئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر کراک اپریشن کی تاریخ دینے کے بعد دوبارہ معائنہ کے بعد حیران رہ گئے کہ ناقابلِ علاج بیماری کا مریض بغیر اپریشن کے صرف ادویات اور روحانی علاج سے کیسے صحت مند ہو رہا ہے۔ اس کیلئے یہ صورتِ حال ناقابلِ یقین تھی۔ واپسی پر آپ نے خصوصی طور پر روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی۔

☆ 15 جون کو قائدِ تحریک ہالینڈ، جرمنی اور متحدہ عرب امارات کے تنظیمی دورہ پر روانہ ہوئے اور روٹر ڈیم، دی ہیگ اور ایمسٹرڈم وغیرہ میں تربیتی و تحریکی نوعیت کے پروگرامز سے خطابات فرمائے۔

☆5 جولائی کو قائدِ محترم نے سپین سے بذریعہ ٹیلی فون جامع منہاج القرآن لاہور میں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمایا۔ اسپین کے دورے کے دوران آپ نے مسجدِ قرطبہ، مسجد الاندلس، جامعہ اسلامیہ اندلس، غرناطہ اور بارسلونا کا دورہ کیا۔

☆ 28 جولائی کو سالانہ مرکزی محفلِ میلاد النبی ﷺ منعقد ہوئی۔ قائدِ تحریک علاج کی غرض سے فرانس میں مقیم ہونے کی وجہ سے سالانہ محفلِ میلاد النبی ﷺ میں شرکت نہ کر سکے البتہ آپ نے ٹیلیفون پر محفلِ میلاد کے شرکاء کیلئے خطاب کیا۔ قائدِ محترم کا خطاب جو اڑھائی گھنٹوں پر مشتمل تھا پاکستان سمیت فرانس اور یورپ کے بیشتر ممالک میں بیک وقت سنا گیا۔

☆ منہاج القرآن علماء کونسل و بزمِ قادریہ لاہور کے زیرِ اہتمام

منہاج القرآن مرکز ناروے، کا بیرونی منظر

چوتھا سالانہ عظیم الشان قدوۃ الاولیاء سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت صاحبزادہ عبدالقادر جمال الدین القادری نے کی۔ قائدِ محترم نے اس سیمینار میں ''روحانیت اور جدید سائنس'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆11 ستمبر کو قائدِ محترم چار رکنی وفد کے ہمراہ عراق اور ایران کے دورے پر روانہ ہوئے۔ اس دورے کا اہم مقصد عراق وایران میں حکومتی سطح پر تحریکِ منہاج القرآن کا تعارف اور مسلمان ممالک میں اتحادِ امت کی فضا ہموار کرنا تھا۔ قائدِ تحریک نے دورۂ عراق کے دوران متعدد اہم شخصیات سے ملاقات کی اور بزرگانِ دین کے مزارات پر حاضری کا شرف حاصل کیا۔ اسی طرح 21 ستمبر کو ایرانی وزارتِ خارجہ کی طرف سے دیئے گئے ظہرانے میں شرکت کی۔

☆17 نومبر کو ''ملین احتساب مارچ'' کا اہتمام ہوا جس میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ احتساب مارچ آزادی چوک سے شروع ہو کر ریگل چوک پر ختم ہوا۔ قائدِ تحریک کا اختتامی خطاب شام پانچ بجے ہوا۔ اختتام پر 10 نکاتی قرار دادِ احتساب منظور کی گئی۔

☆19'20 دسمبر کو بالترتیب نگرانِ وزیرِاعظم ملک معراج خالد اور عبوری گورنر پنجاب خواجہ طارق رحیم خصوصی ملاقات کیلئے مرکز میں آئے۔

☆23'24 دسمبر کو قائدِ انقلاب کے بڑے صاحبزادے اور صاحبزادی کی رسمِ نکاح ادا ہوئی۔ آپ نے شادی کیلئے آئے ہوئے تحریکی و غیر تحریکی مہمانانِ گرامی کو سختی سے منع کیا کہ وہ شادی کیلئے تحائف ساتھ نہ لائیں۔ بچوں کی شادیوں کو تمام فضول رسموں سے پاک رکھا گیا۔ شادی میں سیاسی ' سماجی اور مذہبی قائدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ وزیرِاعظم سے لے کر عام آدمی کیلئے سنگل ڈش کھانا تھا۔

1997ء

(فروغِ تعلیم کا سال)

☆30 جنوری کو سالانہ مسنون اجتماعی اعتکاف منعقد ہوا۔ اس موقع پر آپ نے روحانی و اخلاقی اور علمی وفکری موضوعات پر خطابات کئے۔ مفتی اعظم عراق فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرزاق السعدی نے آپ کے ہمراہ اعتکاف بیٹھنے کا اعزاز حاصل کیا جبکہ 5 فروری کو روحانی اجتماع منعقد ہوا۔

☆22 فروری کو قائدِ محترم ترکی اور امریکہ کے تحریکی و تنظیمی دورے پر روانہ ہوئے اور استنبول' نیو جرسی' نیو یارک اور لاس اینجلس میں مختلف تقاریب سے خصوصی خطابات فرمائے۔

☆27 مارچ کو خرابیٔ صحت کے باعث دورہ امریکہ و کینیڈا کو موخر کر کے واپس وطن تشریف لے آئے۔

☆2 مئی کو خواجہ حمید الدین سیالوی صدر مجلس الدعوۃ الاسلامیہ کی دعوت پر قائدِ محترم نے نظامِ مصطفی ﷺ کانفرنس منعقدہ سرگودھا میں بطورِ خاص شرکت کی اور خصوصی خطاب فرمایا۔

☆16 مئی کو مرکزی جامع مسجد ماڈل ٹاؤن میں قائدِ تحریک پر غلام محی الدین نامی بدبخت نے ڈنڈوں سے قاتلانہ حملہ کیا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ خطرناک ضرب سے محفوظ

دورہ حیدرآباد دکن میں اپنے میزبان وفد کے ہمراہ ائیرپورٹ سے باہر تشریف لا رہے ہیں۔

رہے۔ آپ نے عفوِ محمدی ﷺ کی اتباع میں حملہ آور کو غیر مشروط طور پر معاف کر دیا۔

☆6 تا 10 مئی قائدِ تحریک پہلی بار ہندوستان کے دعوتی و تنظیمی دورے پر روانہ ہوئے۔ آپ نے تحریکی وفد کے ہمراہ اجمیر شریف اور دہلی میں زیاراتِ مقدسہ پر حاضری کا شرف حاصل کیا اور بعد ازاں 9 مئی کو قائدِ تحریک کا حیدر آباد دکن میں تاریخی استقبال ہوا۔ 10 مئی آپ نے تحریکِ منہاج القرآن حیدر آباد دکن کا افتتاح کیا۔ آپ نے حیدر آباد دکن کی مشہور جلسہ گاہ خلوت میدان میں لاکھوں کے اجتماع سے خطاب کیا۔ آپ کے اس دورہ کے میزبان معروف مسلمان قائد ممبر پارلیمنٹ صلاح الدین اویسی تھے۔

☆11 جون کو قائد محترم دعوتی و تنظیمی 20 روزہ دورۂ کینیڈا پر روانہ ہوئے۔ آپ نے وہاں ٹورنٹو، ایڈمنٹن اور ڈاؤن ٹاؤن میں مختلف موضوعات پر خطابات فرمائے اور تنظیمی و تحریکی نشستوں کی صدارت فرمائی۔

☆13 جون کو آپ نے کینیڈا میں مقیم پاکستان اور ہندوستان سمیت دوسرے ممالک کے مسلمانوں کی کثیر تعداد سے اتحاد بین المسلمین کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆26 جون کو قائدِ تحریک نے یہود و نصاریٰ کے ساتھ بین المذاہب مذاکرات (INTER FAITH DIALOGUE) میں ''انسانی حقوق'' کے حوالے سے سب سے بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ اس سے پہلے آپ نے ٹورنٹو کے چرچ تھارن کلب میں اسلام کی حقانیت کے بارے میں تاریخی خطاب فرمایا۔ دورۂ کینیڈا کے دوران قائد تحریک نے ٹورنٹو میں مقیم مسلمانوں کے لئے منہاج القرآن یونیورسٹی ٹورنٹو، جامع مسجد، کمیونٹی سنٹر، چائلڈ کیئر سنٹر، یوتھ کلب اور شادی ہال جیسے عظیم تعلیمی

بیجنگ (چین) میں چینی علماء کے ساتھ

وفلاحی منصوبے کا اعلان کیا جس کیلئے تحریکی احباب نے چھ لاکھ ڈالر کی خطیر رقم عطیہ کی۔

☆12 جولائی کو تحریکِ منہاج القرآن کے زیرِ اہتمام تاریخ ساز میلادِ مصطفی ﷺ مارچ کا اہتمام ہوا۔ میلاد مارچ کے شرکاء نے فیض آباد تا لیاقت باغ راولپنڈی کا فاصلہ پانچ گھنٹے میں طے کیا جس میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔

☆15 جولائی کو قائدِ محترم کی زیرِ قیادت سالانہ عالمی میلادِ مصطفی ﷺ کا اہتمام مینارِ پاکستان کے وسیع و عریض گراؤنڈ میں کیا گیا جس میں پاکستانی عمائدین کے علاوہ الشیخ السید عبدالرزاق (عراق) نے شرکت فرمائی۔ میلاد کانفرنس سے آپ نے ''سورہ فاتحہ، قرآنِ حکیم اور ذاتِ محمدی ﷺ کا باہمی تعلق'' کے موضوع پر ایمان افروز خطاب کیا۔ عالمی محفلِ میلاد میں پندرہ ممالک کے مندوبین نے شرکت کی۔

☆19 جولائی، قائدِ تحریک دعوتی و تحریکی دورے پر ناروے روانہ ہوئے۔

☆21 جولائی، پاکستانی سفیر عطاء الحق قاسمی نے قائدِ محترم کے

بیجنگ میں ''مسجد نیو جی'' سے ملحق ان دو بزرگوں کے مزارات پر جنہوں نے چین میں تبلیغِ اسلام کا آغاز کیا۔

1998ء

(پاکستان عوامی تحریک کے احیاء کا سال)

☆ جنوری، سالانہ مسنون اعتکاف میں پندرہ ہزار افراد نے آپ کے ہمراہ شرکت کی۔ اس اجتماعی اعتکاف کے دوران قائدِ محترم نے مشائخ عظام کے صاحبزادگان کی روحانی تربیت کیلئے خانقاہِ غوثیہ کے قیام کا اعلان کیا۔

☆27 رمضان المبارک کو سالانہ روحانی اجتماع ہوا جس میں گذشتہ سال بہترین کارکردگی پیش کرنے والے کارکنان میں شیلڈز اور اسناد تقسیم کی گئیں۔ قائدِ محترم نے اسلام کے تصورِ احسان کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

☆6 فروری قائدِ محترم ''المؤتمر العالمی الاسلامی الشعبی'' کی اسلامی کانفرنس بغداد میں شرکت کے لئے اپنے ۲ رکنی وفد کے ہمراہ عراق پہنچے۔ آپ نے تین روزہ کانفرنس کے پہلے اجلاس سے عربی میں خصوصی خطاب کیا۔ جس میں عالمِ اسلام کے سیاسی، قومی، معاشی اور ثقافتی اتحاد پر زور دیا اور عالمِ کفر کی مذمت کی۔ تنظیم کی مجلسِ عاملہ نے آئندہ دورانیہ کے لئے آپ کو صدارت کا منصب سنبھالنے کی درخواست کی۔

☆ 10 فروری قائدِ محترم نے کانفرنس میں شریک دوسرے عمائدین کے ہمراہ صدر صدام کی طرف سے دیئے گئے ظہرانے میں شرکت کی۔

☆14 تا 17 فروری قائدِ محترم وفد کے ہمراہ دورۂ شام پر تشریف لے گئے۔ آپ نے دمشق میں جامعہ اموی کے اسلامی مرکز کا دورہ کیا۔ یہ وہ مسجد ہے جس میں حضور نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے

سید احمد ظفر الگیلانی متولی دربارِ غوثیہ (بغداد شریف) کے ہمراہ

سرگودھا کانفرنس میں خواجہ حمید الدین سیالوی اور مولٰنا عبدالستار نیازی کے ساتھ

اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا۔

☆23 جولائی کو قائدِ محترم کا دورۂ ڈنمارک ہوا اور وہاں تیسرا سالانہ تربیتی کیمپ منعقد ہوا۔

☆30 جولائی کو قائدِ محترم ڈنمارک سے جرمنی کے دورہ کیلئے روانہ ہوئے اور 3 روز تک وہاں دعوتی اور تنظیمی پروگرامز کی قیادت کی اور خطابات فرمائے۔

☆3 اگست کو آپ جرمنی سے ہالینڈ تشریف لے گئے اور ۷ اگست تک وہاں تنظیمی امور میں مصروف رہے۔

☆7 اگست کو قائدِ محترم نے ۲ روزہ دورے پر بیلجیئم روانہ ہوئے اور دعوتی و تنظیمی پیغام لوگوں تک پہنچایا۔

☆10 اگست کو آپ نے فرانس کا دورہ کیا۔ بعدازاں 14 اگست کو سوئٹزرلینڈ کے دورے کیلئے تشریف لے گئے۔

☆15 اگست کو قائدِ محترم اٹلی کے شہر میلان تشریف لے گئے اور بولونیا اور روم میں خطابات فرمائے۔ بعدازاں 19 اگست کو فرانس تشریف لے گئے اور اس دورے سے فراغت کے بعد وطن واپس تشریف لائے۔

☆17 اگست کو حضرت صاحبزادہ سید عبدالقادر جمال الدین الگیلانی کی زیرِ صدارت پانچواں سالانہ قدوۃ الاولیاء سیمینار ہوا جس میں قائدِ محترم نے اٹلی سے بذریعہ ٹیلی فون خطاب کیا۔

☆29 نومبر منہاج القرآن اسلامک یونیورسٹی کے سالانہ ہفتۂ تقریبات منایا گیا۔ آخری دن تقریبِ تقسیم انعامات کی تقریب سے قائدِ تحریک نے خصوصی خطاب فرمایا۔

میری ہستی شوق پیہم ، میری فطرت اضطراب
کوئی منزل ہو مگر گزرا چلا جاتا ہوں میں

زندگی کی کٹھن راہوں پر یہ رفاقتیں، یہی قربتیں میرا فخر ہیں

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری کے ساتھ

لاہور آمد پر محدث حرم کا استقبال کرتے ہوئے

مفتی اعظم عراق الشیخ عبدالرزاق السعدی کی مرکز آمد پر ● ترکی کے ایک بزرگ جو جاپان میں تحریکی سرپرستی فرماتے ہیں

قہاری

و

غفاری

و

قدوسی

و

جبروت

یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود
ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا

جرمنی کے تحریکی نوجوانوں کے جھرمٹ میں

مطابق حضرت عیسیٰؑ کا نزول ہوگا۔

☆16 فروری کو آزاد کشمیر کے سابق صدر اور وزیر اعظم سردار عبدالقیوم خان نے مرکزی سیکرٹریٹ کا دورہ کیا اور قائدِ محترم کی ہمہ گیر علمی، فکری اور انقلابی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

☆19 فروری کو آپ شام سے دعوتی و تبلیغی دورہ کیلئے مصر روانہ ہو گئے۔ قاہرہ میں قیام کے دوران آپ شیخ الازہر الشیخ محمد طنطاوی کے خصوصی مہمان رہے اور دوسرے شہروں اور اہم تاریخی مقامات خصوصاً جبلِ طور پر بھی تشریف لے گئے۔

☆ فروری میں قائدِ محترم کی سالگرہ کے موقع پر ملک بھر میں خوبصورت تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ مرکز پر بھی خصوصی تقریب ہوئی۔

☆26 فروری کو منہاج انٹرنیشنل ریڈیو چینل کا اجراء ہوا جس کو مستقبل قریب میں چوبیس گھنٹے کی نشریات میں تبدیل کرنا مقصود ہے جس سے قائدِ محترم کے ریکارڈ شدہ آڈیو خطابات سنے جا سکیں گے۔

☆8 مارچ کو آپ کے والدِ گرامی فریدِ ملت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ کی یاد میں عظیم الشان فریدِ ملت سیمینار کا انعقاد ہوا جس کی صدارت مجاہدِ ملت عبدالستار نیازی نے کی۔

☆10 مارچ کو اپوزیشن کی تمام سیاسی جماعتوں نے پاکستان عوامی اتحاد کے قیام اور قائدِ انقلاب کی سربراہی کا اعلان کیا۔ اس اتحاد میں پاکستان کی 16 سیاسی جماعتیں شامل ہوئیں جن میں PPP بھی شامل تھی۔

☆15 مارچ کو منہاج القرآن انٹرنیشنل یونیورسٹی کا تیسرا سالانہ کانووکیشن منعقد ہوا جس میں قائدِ محترم نے جسٹس سجاد علی شاہ کو نشانِ حسین ایوارڈ عنایت کیا۔

☆17 مارچ کو قائدِ تحریک نے عوامی تعلیمی منصوبے کے ایک بڑے ایجوکیشنل کمپلیکس چک پیرانہ کا افتتاح کیا۔ چک پیرانہ آمد پر آپ کا استقبال 313 گولے داغ کر سلامی سے کیا گیا اور اہلیانِ گجرات نے مہمان نوازی کی دیرینہ روایات برقرار رکھتے ہوئے گھڑ دوڑ کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر آپ نے "مصطفوی انقلاب کے تقاضے" کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆18 مارچ کو "پاکستان عوامی اتحاد" قائم ہوا جس میں PPP سمیت اکثر سیاسی جماعتوں نے قائدِ محترم کی قیادت پر اعتماد کیا۔ پاکستان عوامی اتحاد کا اعلامیہ پیش ہوا جس کو اسلامک سوشل آرڈر کا نام دیا گیا۔ کانفرنس میں بے نظیر بھٹو، نوابزادہ نصر اللہ، جنرل اسلم بیگ، حامد ناصر چٹھہ اور دیگر سیاسی عمائدین شامل تھے۔

☆ پاکستان عوامی اتحاد کے قیام کے بعد ملک کے نامور سینئر صحافیوں نے ایک شام قائدِ محترم سے ملاقات کی۔ ان صحافیوں میں ارشاد احمد حقانی، مجیب الرحمٰن شامی، عبدالقادر حسن، اسد اللہ غالب، اجمل نیازی اور دیگر کالم نگار اور صحافی حضرات شامل تھے۔

☆30 مارچ کو پاکستان عوامی اتحاد کا پہلا احتجاجی جلسہ گوجرانوالہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت قائدِ محترم نے فرمائی۔ اس ریلی اور جلسے میں پاکستان عوامی تحریک کی افرادی قوت 80 فیصد رہی اور ملکی سیاست میں PAT ایک مضبوط جماعت کے طور پر ابھری۔

☆ 21 اپریل کو قائدِ محترم کی زیرِ صدارت پاکستان عوامی اتحاد کا دوسرا بڑا جلسہ پشاور شہر میں ہوا۔ اس میں بھی PAT نے اپنی افرادی قوت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

مجلس الدعوہ اور پاکستان عوامی تحریک کی مشترکہ جدوجہد پر اتفاق

ساؤتھ افریقہ میں مقامی تنظیم کے قائدین کے ساتھ

☆18 مئی کو گوجرانوالہ اور پشاور میں عوامی اتحاد کے کامیاب اجتماعات کے بعد حیدرآباد میں عظیم الشان ریلی ہوئی PAI کے ان تمام پروگراموں میں پاکستان عوامی تحریک کا کردار نمایاں رہا۔

☆21 مئی کو پاکستان عوامی تحریک کے زیر اہتمام عوامی لیبر فیڈریشن کا قیام عمل میں آیا۔

☆6 جولائی کو سالانہ عالمی محفل میلاد النبی ﷺ کے موقع پر تحریک منہاج القرآن کے زیر اہتمام عظیم الشان میلاد مارچ ہوا جس کا آغاز قائدِ تحریک کی قیادت میں شیخوپورہ شہر سے ہوا۔ میلاد مارچ کے شرکاء نے ۳۵ کلومیٹر کا فاصلہ تقریباً پانچ گھنٹوں میں طے کیا۔

☆عالمی سالانہ محفل میلاد میں قائد محترم نے خصوصی خطاب کیا۔ اس محفل میں سیاسی راہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔

☆23 جولائی کو دورۂ برطانیہ کے دوران تین روزہ تربیتی کیمپ (لندن) کا آغاز ایچ اینڈ بائی سکول نیلسن (لندن) میں ہوا۔ اگلے روز جامع مسجد میں آپ کے خطبہ جمعہ کا موضوع ''عشقِ رسول ﷺ ہماری نجات کا واحد ذریعہ'' تھا۔

☆قائدِ تحریک نے لندن پریس بریفنگ میں حکومتِ پاکستان کے اعلان کردہ شریعت بل کی مشروط حمایت کیلئے 14 نکات کا اعلان کیا۔

☆25 جولائی کو قائد محترم نے کل برطانیہ محفلِ نعت میں شرکت کی اور ''اخلاقِ حسنہ'' کے موضوع پر خصوصی خطاب فرمایا۔ بعد ازاں اگلے روز میلادِ مصطفی کانفرنس میں بھی تشریف لے گئے۔

☆30 جولائی کو نواز شریف حکومت کے عوام کش اقدامات' ناکام اقتصادی پالیسوں اور کمر توڑ مہنگائی کے خلاف راولپنڈی میں احتجاجی ریلی منعقد ہوئی۔ ضلعی سیکرٹریٹ چاندنی چوک سے شروع ہونے والی ریلی کا اختتام لیاقت باغ چوک مری روڈ پر ہوا۔ ریلی سے قائد محترم کے علاوہ جنرل (ر) مرزا اسلم بیگ اور سید کبیر واسطی نے خطاب کیا۔

☆3 اگست کو قائد محترم کی زیرِ قیادت PAT کے زیر اہتمام ظالمانہ ٹیکسوں کے نظام اور مہنگائی کے خلاف تیسری اور سب سے بڑی احتجاجی ریلی لاہور میں منعقد ہوئی۔

☆6 اگست کو صاحبزادہ السید عبدالقادر جمال الدین الگیلانی کی زیرِ صدارت منعقدہ قدوۃ الاولیاء سیمینا سے قائدِ محترم سمیت متعدد سکالرز نے خطاب کیا۔

☆14 اگست کو قائدِ محترم کی زیرِ صدارت پاکستان عوامی اتحاد کا جلسہ عام نشتر پارک کراچی میں ہوا۔ جلسہ عام میں آپ نے ''قومی سیاست میں سرمایہ داروں اور جاگیرداروں کا کردار اور اس کے منفی اثرات'' کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

☆6 اکتوبر کو قائدِ محترم نے مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ کے یوم تاسیس کے موقع پر کراچی میں ہونے والی امن کانفرنس میں شرکت کی اور خطاب فرمایا۔ اس کانفرنس میں مہمانِ خصوصی جنرل (ر) حمید گل تھے۔

☆10' 11 اکتوبر کو تحریکِ منہاج القرآن کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا سالانہ اجلاس قائدِ محترم کی زیرِ صدارت منعقد ہوا جس میں تحریک کی اب تک کی کارکردگی اور آئندہ حکمتِ عملی کا جائزہ لیا گیا۔

☆15 اکتوبر کو منہاج انٹرنیشنل یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلباء کے نمائندہ فورم منہاجینز کا پہلا اجلاس قائدمحترم کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔

جنرل (ر) حمید گل کو مرکز میں خوش آمدید کہتے ہوئے

القرآن کے زیرِ اہتمام اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی اور 15 جنوری کو شب قدر کے روحانی اجتماع سے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆5 فروری' قائدِ محترم کے دعوتی و تنظیمی دورۂ کینیڈا و امریکہ کا آغاز ہوا۔

☆6 فروری' آپ نے ٹورانٹو (کینیڈا) کے مشہور ہال'' ہالی وڈ پرنسز'' میں'' عالمی سیاست اور عہدِ حاضر کے تقاضے'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆9 فروری' قائدِ محترم کی امریکہ کے شہر نیو یارک میں آمد ہوئی جہاں آپ نے منہاج القرآن اسلامک سنٹر نیو یارک کا تفصیلی دورہ کیا۔ 10 فروری کو آپ نے جامع مسجد تقویٰ بروکلین میں'' اسلام اور اخلاقیات'' کے موضوع پر خطاب فرمایا جبکہ 12 فروری کو جامع مسجد مکی نیو یارک میں آپ کے خطاب کا موضوع ''اسلام کی حقانیت اور امتِ مسلمہ کا کردار'' تھا۔

☆13 فروری کو اسلامک سنٹر دارالصلاح نیو جرسی میں اسلام میں تصور سیاست کے موضوع پر خطاب فرمایا جبکہ 14 فروری کو قائدِ محترم نے نیو جرسی کے نئے منہاج القرآن اسلامک سنٹر کا افتتاح کیا۔ اس کی تعمیر وابستگانِ تحریک کے دیئے گئے عطیے کی خطیر رقم 71 لاکھ ڈالر سے عمل میں آئی۔

☆8 مارچ کو تحریکِ منہاج القرآن اور بزمِ قادریہ کے باہمی تعاون سے عظیم الشان قومی سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت قائدِ تحریک کی دعوت پر نقیب الاشراف السید ظفر الگیلانی (برادرِ حقیقی حضور قبلہ پیر صاحب) نے فرمائی۔ اس قومی سیمینار میں خطیب

قائدِ محترم پیرس کی ایک کانفرنس میں خطاب کیلئے ہال میں تشریف لا رہے ہیں

☆17' 21 اور 23 اکتوبر کو بالترتیب بہاولپور' ملتان اور سکھر میں عوامی اتحاد کی احتجاجی ریلیاں منعقد ہوئیں جن کی قیادت اتحاد کے صدر کے طور پر قائدِ محترم نے ہی کی۔ اس موقع پر ملتان کے 200 علماء نے PAT میں شمولیت کا اعلان کیا۔

☆ قائدِ محترم نے معروف نعت گو شاعر الحاج محمد علی ظہور کو ان کی خدمات کے اعتراف میں تحریکِ منہاج القرآن کی طرف سے نشانِ حسان ایوارڈ اور گولڈ میڈل دیا۔

☆14 دسمبر کو پاکستان عوامی تحریک کے زیرِ اہتمام سی ٹی بی ٹی کے خلاف ناصر باغ سے اسمبلی ہال تک احتجاجی ریلی نکالی گئی جس کی خاص بات قائدِ محترم کا ولولہ انگیز خطاب تھا۔

1999ء

(سالِ نویدِ انقلاب)

☆28 جنوری کو منہاج القرآن کالج برائے خواتین کا پہلا کانووکیشن قائدِ انقلاب کی صدارت میں منعقد ہوا جبکہ کانووکیشن کی مہمانِ خصوصی آپ کی اہلیہ محترمہ تھیں۔ قائدِ محترم نے خصوصی خطاب کیا اور پوزیشن ہولڈر طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے۔

☆5 فروری کو عالمِ اسلام کی قدیم ترین مادرِ علمی جامعہ الازہر کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے منہاج انٹرنیشنل یونیورسٹی اور مرکزی سیکرٹریٹ کا دورہ کیا۔

☆9 جنوری سے حسبِ سابق قائدِ محترم نے تحریکِ منہاج

قائدِ محترم کلچرل ونگ PAT کے عہدیداروں کے ساتھ

گوجرانوالہ کے یادگار عوامی اجتماع کے اسٹیج پر دیگر قائدینِ اتحاد کے ساتھ

جامع مسجد امام اعظم ابو حنیفہؒ اور رئیس قسم علوم القرآن کلیۃ الصدام پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور محمد طہٰ البغد ادی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ قائد محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆9 مارچ عراقی مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے موقع پر مرکزی سیکرٹریٹ میں علماء و مشائخ کانفرنس کا انعقاد ہوا اور عراقی مسلمانوں پر مظالم کے خلاف ریلی نکالی گئی۔

☆9 اپریل کو لاہور ریلوے اسٹیشن تا داتا دربار پاکستان عوامی تحریک کے زیر اہتمام تاریخی عوامی مارچ ہوا جس میں قائدِ تحریک نے پاکستان کے غریب عوام کے معاشی مسائل کے حل کیلئے 12 نکاتی معاشی انقلاب کے پروگرام کا اعلان کیا۔

☆اپریل ہی میں مرکز میں دوسرا سالانہ فرید ملت سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت قائدِ محترم نے فرمائی۔ اس تقریب میں سکھ راہنما ڈاکٹر گنگا سنگھ ڈھلوں نے بھی شرکت کی۔

☆29 اپریل کو الحمرا ہال میں تحفیظ القرآن کالج کا پہلا کانووکیشن منعقد ہوا جس کی صدارت قائدِ انقلاب نے بطور چانسلر منہاج انٹرنیشنل یونیورسٹی فرمائی جبکہ مہمان خصوصی سابق چیف جسٹس پاکستان ڈاکٹر نسیم حسن شاہ تھے۔

☆ یکم مئی کو پاکستان عوامی اتحاد سے اصولی علیحدگی کے بعد پاکستان عوامی تحریک کے زیر اہتمام پہلا تاریخ ساز عوامی مارچ منعقد ہوا جو بھاٹی گیٹ لاہور سے شروع ہو کر جی پی او مال روڈ پر ختم ہوا۔ قائدِ انقلاب نے مزدور راہنماؤں کے ساتھ اونٹ گاڑی میں سوار ہو کر عوامی مارچ کی قیادت کی۔ پاکستان عوامی تحریک کی طرف سے مزدوروں کی خوشحالی کیلئے 11 نکاتی پروگرام پیش کیا گیا۔

☆3 مئی کو قائدِ تحریک کی دعوت پر آستانہ عالیہ سیال شریف (سرگودھا) کے سجادہ نشین خواجہ حمید الدین سیالوی نے مرکزی سیکرٹریٹ کا دورہ کیا جس کے نتیجے میں مجلس الدعوۃ الاسلامیہ اور پاکستان عوامی تحریک کا اتحاد ہوا۔ قائدِ محترم نے صدرِ مجلس الدعوۃ الاسلامیہ کو خصوصی شیلڈ برائے خدماتِ دین بطور تحفہ دی۔

☆6 مئی چیئرمین PAT نے شہرِ اقبال سیالکوٹ کے عوامی مارچ کی قیادت فرمائی۔ شہر سیالکوٹ میں تحریک کا میلوں لمبا عوامی مارچ ہوا جو ہزاروں گاڑیوں' رکشاؤں اور موٹر سائیکلوں پر مشتمل تھا۔ یہ سیالکوٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا جلوس تھا۔

☆8 مئی کو "پیغام شہادتِ حسینؓ کانفرنس" کا اہتمام جھنگ میں کیا گیا جس کی انفرادیت یہ تھی کہ جھنگ کی 32 سالہ تاریخ میں پہلی بار تمام مکاتب فکر کے لوگ اس میں شامل ہوئے۔ قائدِ انقلاب نے "ذبحِ اسماعیلؑ سے قربانیٔ حسینؓ تک معرکۂ حق و باطل" کے موضوع پر خطاب کیا۔

☆15 مئی PAT کے زیر اہتمام عظیم الشان عوامی مارچ گجرات کا انعقاد ہوا۔ گجرات کی تاریخ کے سب سے بڑے عوامی مارچ میں قائدِ تحریک نے تانگے میں سوار ہو کر قیادت کی۔ اس کے شرکاء میں وکلاء' مقامی صحافی' تاجر اور باپردہ خواتین نے بھرپور شرکت کی۔

☆16 مئی کو جہلم میں PAT کے زیر اہتمام عوامی مارچ کا انعقاد ہوا۔ قائدِ تحریک کے دینہ شہر میں پرتپاک استقبال سے اس

آل پاکستان مشائخ کنونشن کی میزبانی کرتے ہوئے

کوٹ بھکر میں عظیم الشان مصطفوی انقلاب کانفرنس منعقد ہوئی جس میں قائد محترم نے خطاب فرمایا۔

☆12 جون کو قائدِ محترم نے سماہنی سیکٹر بھمبر آزاد کشمیر کا دورہ کیا اور معرکہ کارگل کے متاثرین کے کیمپوں کا دورہ کیا اور شہداء کیلئے فاتحہ کی۔ بعد ازاں 18 جون کو قائدِ محترم نے ہری پور میں لوگوں کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر (مصطفوی کانفرنس) سے خطاب کیا۔

☆29 جون کو مسئلہ کارگل پر نواز حکومت کی ناکام خارجہ پالیسی کو بے نقاب کرنے کیلئے قائدِ تحریک نے سفارتی محاذ پر پاکستان کی جنگ لڑنے کیلئے برطانیہ' کینیڈا اور امریکہ کے دورے کیے۔ برطانیہ میں کشمیر مارچ کی قیادت فرمائی اور مارچ کے اختتام پر وزیرِاعظم برطانیہ اور ممبرانِ پارلیمنٹ کو کشمیر کی حقیقت پر مبنی اہم یادداشت پیش کیں۔

☆7 جولائی کو کینیڈا کے کامیاب سفارتی دورے کے بعد امریکہ میں اقوامِ متحدہ کے مرکزی دفتر کے سامنے کشمیر ریلی کی قیادت فرمائی۔ مسئلہ کشمیر پر سیکرٹری جنرل اقوامِ متحدہ کو یادداشت پیش کی۔ آپ نے جنوبی ایشیاء سے متعلق سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ آف امریکہ امریکی سینٹ اور ایوانِ نمائندگان کے اراکین سے ملاقات کی۔

☆28 جولائی کو پاکستان عوامی تحریک کے زیرِ اہتمام گو نواز مارچ راولپنڈی' مری روڈ پر منعقد ہوا جس کا آغاز لیاقت باغ سے کیا مارچ کا آغاز ہوا اور آخر میں قائدِ محترم نے ہزاروں افراد سے ملکی صورتحال پر مفصل خطاب فرمایا۔ اسی طرح 23 مئی کو شاہینوں کے شہر سرگودھا میں تاریخی عوامی مارچ ہوا قائدِ محترم نے اس میں بیروزگار فورس کے قیام کا اعلان کیا۔

☆24 مئی کو پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں عوامی مارچ کا اہتمام کیا گیا۔ مارچ ریلوے اسٹیشن سے شروع ہو کر دھوبی گھاٹ پر ختم ہوا۔ اختتام پر قائد انقلاب نے لاکھوں افراد کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا "اب اس ملک میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کا کوئی مستقبل نہیں"۔ بعد ازاں محنت کشوں کی سرزمین کلور

97ء کے احتساب مارچ (لاہور) میں انسانوں کا ایک سمندر

کال پر ملک بچاؤ ریلی منعقد ہوئی جس کا آغاز ریلوے اسٹیشن لاہور سے ہوا۔ ریلی میں پاکستان عوامی تحریک کی افرادی قوت 90 فیصد تھی۔

☆11 ستمبر کو پاکستان عوامی اتحاد کے زیر اہتمام کراچی میں عوامی اجتماع اور ریلی کا انعقاد ہوا۔نواز حکومت بوکھلا کر اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی۔حکومت نے قائد محترم کو گلشن اقبال بلاک 4 سے گرفتار کیا اور کراچی ائیر پورٹ سے لاہور روانہ کر دیا گیا۔

☆7 اکتوبر کو قائد محترم نے ہفت روزہ ندائے ملت کو انٹرویو دیتے ہوئے پیش گوئی کی کہ نواز حکومت اکتوبر سے آگے نہیں جاسکے گی۔آپ کی پیشن گوئی سچ ثابت ہوئی اور جنرل پرویز مشرف نے طیارہ سازش کیس میں 12 اکتوبر کی شام نواز حکومت کا خاتمہ کر دیا۔

☆5 نومبر کو شب معراج کے سلسلے میں مسجد وزیر خان میں ایک عظیم الشان کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں قائد محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆3 تا 11 نومبر کو قائد انقلاب راولپنڈی اور اسلام آباد کے خصوصی دورے پر روانہ ہوئے۔آپ نے فرانسیسی سفیر سے ملکی صورتحال کے بارے میں ملاقات کی، بار کونسل اسلام آباد سے خطاب کیا، نوائے وقت گروپ اسلام آباد کے دفاتر کا دورہ کیا، یوم حسینؑ کانفرنس سے میریٹ ہوٹل اسلام آباد میں خطاب کیا۔

☆19 نومبر کو پاکستان عوامی یوتھ لیگ کے یوم تاسیس کے موقع پر یوتھ کانفرنس کا انعقاد دیال واس کلب حیدر آباد میں ہوا۔

2000ء

☆30 جنوری کو روزنامہ جنگ کے زیر اہتمام الحمراء ہال میں ہونے والے قومی سیمینار جس کا موضوع ''CTBT اور قومی نقطۂ نظر'' تھا میں قائد محترم نے شرکت کی اور فکر انگیز خطاب فرمایا۔

☆2 فروری کو قائد محترم ہانگ کانگ کے تنظیمی و تحریکی دورے کیلئے تشریف لے گئے اور وہاں مختلف پروگرامز میں خطابات کئے۔8 فروری کو آپ وطن واپس پہنچے۔

☆20 فروری کو تحریک منہاج القرآن کے زیر اہتمام عظیم الشان آل پاکستان مشائخ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پاکستان بھر سے سینکڑوں علماء و مشائخ نے اس کانفرنس کو رونق بخشی اور تقریباً 20 [illegible] میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی۔
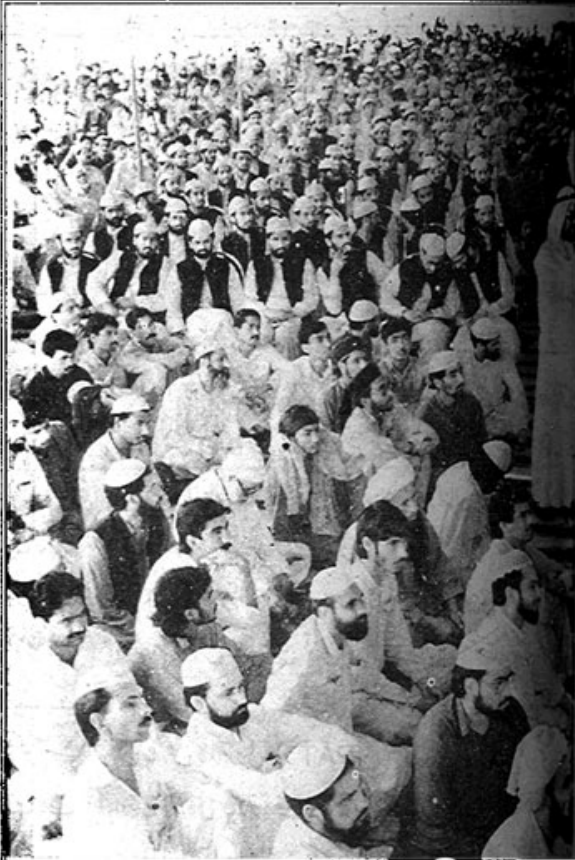
منہاج [illegible] یونیورسٹی کے پہلے کانووکیشن کا ایک منظر

☆14 اگست کو قائد انقلاب دورۂ یورپ کیلئے ناروے روانہ ہوئے [illegible] میں تحریک منہاج القرآن کی تنظیم سازی کی۔ بعد ازاں [illegible] اگست بروز منگل کو ناروے کے دورے کے اختتام پر قائد محترم برطانیہ کے دورے پر تشریف لے گئے اور ہائی ویکمب کیمبرج یونیورسٹی اور لندن میں خطابات فرمائے۔

☆15 اگست کو قائد محترم نے تحریک منہاج القرآن ناروے کی تنظیم سازی کی اور اوسلو میں عالمی امن کانفرنس سے ''اسلام اور تصور جہاد'' کے موضوع پر انگریزی میں خطاب کیا۔

☆17 اگست کو قائد انقلاب دورۂ برطانیہ کیلئے تشریف لے گئے اور یورپین تربیتی کیمپ کی صدارت فرمائی۔ساتھ ہی انقلاب مصطفیٰ فنڈ (IMF) کے قیام کا اعلان فرمایا۔

☆19 اگست کو آپ نے ہائی ویکمب (جنوبی برطانیہ) کی جامع مسجد میں ''رسول ﷺ کی سیاسی حکمت عملی'' کے موضوع پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

☆ نومبر کو پاکستان عوامی تحریک اور تحریک انصاف کی مشترکہ

اکابرین نے ملک بھر کے علماء و مشائخ کی نمائندگی کرتے ہوئے خطابات بھی کئے۔ قائدِ محترم نے خصوصی خطاب فرمایا اور علماء و مشائخ کو خانقاہوں سے نکل کر رسم شبیری ادا کرنے کی ضرورت کا احساس دلایا۔

☆3 مارچ کو ہفت روزہ ندائے ملت کے زیرِ اہتمام ہونے والے قومی مذاکرے میں شرکت کی اور '' قانون کی حکمرانی اہمیت اور مستقبل'' کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

☆25 اپریل کو قائدِ محترم عوام رابطہ مہم کے سلسلے میں مظفر گڑھ تشریف لے گئے اور لیہ' ڈیرہ غازی خان' کوٹ مٹھن اور علی پور میں عوامی اجتماعات سے خطابات فرمائے۔

☆3 مئی کو آپ عوام رابطہ مہم کے سلسلے میں فیصل آباد کیلئے روانہ ہوئے ۔ بعدازاں 8 مئی کو راولپنڈی ڈویژن کے دورہ کیلئے تشریف لے گئے جہاں آپ نے راولپنڈی' چکوال اور جہلم میں پرہجوم اجتماعات سے خطابات فرمائے اور پاکستان عوامی تحریک کے آئندہ لائحہ عمل سے انہیں آگاہ کیا۔ اسی طرح 11 مئی کو آپ سرگودھا تشریف لے گئے اور مختلف اجلاس اور اجتماعات سے خطاب کئے۔

☆16 مئی کو آپ اسلام آباد' مری' ٹیکسلا اور پشاور کیلئے روانہ ہوئے جہاں عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں اہم پروگرامز کی صدارت کی اور خطابات کئے۔

☆ 11 فروری کو آپ آزاد کشمیر کے تحریکی و تنظیمی دورے کیلئے میر پور تشریف لے گئے اور 12 فروری کو عظیم الشان آزادی کشمیر کانفرنس میر پور میں خطاب فرمایا۔

☆15 جون کو ضلع بھکر کے شہر کلورکوٹ میں تحریکِ منہاج القرآن کے زیرِ اہتمام قائدِ محترم کی قیادت میں عالمی محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ آپ نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆ 29 جون کو ساگا اسٹیڈیم سیالکوٹ میں عظیم الشان محفلِ میلادِ مصطفی ﷺ منعقد ہوئی جس میں آپ نے خصوصی خطاب کیا۔

☆4 جولائی کو قائدِ محترم عمان کے 6 روزہ دورے کیلئے مسقط روانہ ہوئے جہاں انہوں نے مختلف پروگرامز میں صدارت فرمائی اور خطابات کیلئے۔ تحریکی نوعیت کے اہم اجلاس بھی دورے کا اہم حصہ تھے۔

☆11 جولائی کو آپ جرمنی' ناروے' فرانس' یونان' اٹلی اور اسپین کے تحریکی و تنظیمی دورے کیلئے تشریف لے گئے اور مختلف اجتماعات سے خطابات کئے اور اہم معاملات پر کارکنانِ تحریک کی راہنمائی کیلئے اجلاس کی صدارت فرمائی۔

☆24 ستمبر کو بغداد ٹاؤن لاہور میں پاکستان عوامی تحریک کے زیرِ اہتمام ''آل پاکستان قومی ورکرز کنونشن'' منعقد ہوا جس کی صدارت قائدِ محترم نے فرمائی اور خصوصی خطاب میں فوجی حکومت کی ناقص کارکردگی اور PAT کی آئندہ حکمتِ عملی پر روشنی ڈالی اور 12 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا۔

☆19 اکتوبر کو ضلع جھنگ کے قصبے گڑھ موڑ میں عظیم الشان مصطفوی انقلاب عوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔

☆22 اکتوبر کو تحریکِ منہاج القرآن کے ذیلی فورم بزمِ قادریہ کے زیرِ اہتمام سیدنا طاہر علاؤالدین القادری البغدادی کی یاد میں سالانہ قدوۃ الاولیاء سیمینار منعقد ہوا جس میں قائدِ انقلاب نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆5 نومبر کو عوام رابطہ مہم کے سلسلے میں قائدِ محترم جنوبی پنجاب کے دورہ پر روانہ ہوئے اور ڈیرہ غازی خان' تونسہ شریف' راجن پور' جام پور' مظفر گڑھ اور علی پور میں پرہجوم اجتماعات سے خطابات فرمائے۔

☆26 نومبر کو مرکزی سیکرٹریٹ میں عوامی لائرز موومنٹ پاکستان (PALM) کے زیرِ اہتمام ''آل پنجاب پام لائرز کنونشن'' منعقد ہوا جس کی صدارت قائدِ محترم نے فرمائی اور آخر میں خصوصی خطاب بھی فرمایا۔

☆ 17 دسمبر کو تحریکِ منہاج القرآن کے زیرِ اہتمام جامع المنہاج بغداد ٹاؤن میں سالانہ اجتماعی اعتکاف منعقد ہوا جبکہ 23 دسمبر کو شبِ قدر کے سلسلے میں روحانی اجتماع ہوا' قائدِ محترم نے خصوصی خطاب فرمایا۔

☆☆☆☆

خالصہ تحریک کے راہنما سردار گنگا سنگھ کے ہمراہ